بسم اللہ الرحمن الرحیم

بہن

ماں کی تصو . ی

تصنیف

سیدنوشہ رضا ر"ضا سرسوی

* . شر

نور ہدا $ فاؤ* C

حسینیہ غفران مآبؒ، مولا*. کلب حسین روڈ،
چوک، لکھنؤ-۲۲۶۰۰۳ (ہندوستان)

سلسلۂ اشا (نور ہدا $ فاؤ* C - ۲۷

* . م کتاب	:	بہن (ماں کی تصو . ی)
تصنیف	:	سیدنوشہ رضا ر"ضا سرسوی
* . شر	:	نورِ ہدا $ فاؤ* C ، لکھنؤ
کمپوز . -	:	آئیڈیل کمپیو . ٹس پوائنٹ، لکھنؤ (9935025599)
سرورق	:	* . وڑ * . رس * ، گولہ گنج لکھنؤ
سنہ اشا (	:	شوال ۱۴۳۲ھ/ستمبر ۲۰۱۱ء
تعداد	:	ا . - ہزار
مطبع	:	نکٹو . پرنٹنگ اینڈ . ö . - سینٹر، حسین * . د، لکھنؤ
ہدیہ	:	۸۰/روپئے

ملنے کا پتہ

نورِ ہدا $ فاؤ* C ، اما* . رہ غفران مآبؒ، چوک، لکھنؤ-۳ (یو. پی.)

فون: 0522-2252230 مو . ئل: 9335996808 — 9335276180

e-mail: noorehidayat@gmail.com, & noorehidayat@yahoo.com ای میل

فہر ت

عرض نور .... مصطفیٰ حسین Ÿ ی اسیف" جائسی ۵

بہن .... مصطفیٰ کتاب ۶

ماں + ل بہن کے * م .... م. ر. + ... ۸

*, ث ات .... سید اجمال اصغر Ÿ ی ۱۱

اظہار خیال .... علامہ سید علی عباس سرسوی ۱۶

رضا سرسوی کی شاعری .... * قر صبا، امریکہ ۱۹

مقدس رشتہ .... فیاض + ی، کراچی ۲۰

حمد ۲۲

Æ* پ ک ۲۴

منقبت ۲۶

قصیدہ در مدح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ۲۸

منقبت در مدح حضرت امام حسنؑ ۳۱

مسدس بعنوان بہن ۳۳

بحضور ام البنین زوج امیر المومنین مادرِ مولا ابوالفضل العباسؑ ۳۹

مسدس جناب سیدہ زMؑ ۴۳

بہن سر ڈھک لے ۴۷

سلام .... زمانہ کروٹیں 8 رہے گا ۵۲

سلام .... اپنے خوں میں نہا گئے پیاسے ۵۳

سلام .... وفا و صبر و یقین و ثبات کی راہیں ۵۶

سلام .... پسند فاطمہؑ آ 2 جو تیرا ہو نہیں سکتا ۵۸

سلام .... اے کربلا ت ے دامن میں داستاں ہے کوئی ۶۱

سلام .... ہے * رت کے لئے روضہ یہاں عباسؑ کا ۶۳

سلام .... یہ تو ممکن ہے کہ ہو حافظِ قرآن غلط ۶۵

سلام .... ننھے سے اس دیئے پ فدا روشنی ۶۷

مسدس .... مصطفیٰؐ کا شباب ہے اصغرؑ ۶۹

مسدس بعنوان صبر ۷۴

نوحہ .... پکڑ کے دل کو اکبرؑ نے کہا ** : احافظ ۸۱

نوحہ .... علی اصغرؑ کو ماں رو رو پکارے ۸۳

نوحہ .... عاشور کو مقتل میں تھے زہراؑ کے * لے ۸۵

نوحہ .... نیند خود بے چین ہے کہ کیسے آئے قید میں ۸۷

نوحہ .... زM نے کہا پونچھ کے اشکوں کو ردا سے ۹۰

نوحہ .... حسینؑ حسینؑ حسینؑ ** عبداللہ ۹۲

مرثیہ .... وہ پھول سے معصوم، یا می کا مہینہ ۹۶

مرثیہ .... تیروں نے # اٹھا * جنازہ حسینؑ کا ۱۰۰

انجمن .... آئینۂ وفا ہے ہرا نجمن ہماری ۱۱۲

مناجات حضور امام زمانہؑ ۱۱۶

عرض نور

نور ہدای$ فاؤ* C یشن لکھنؤ کی ستائیسویں ضوفشانی ''ماں کی تصوی بہن'' د* ئے ادب کو پیش کرتے ہوئے ہمارا دل جہاں فرط فر # واO ط سے مخمور ہے وہیں خالقِ K ن وM K کے بے** یں احسان وامتنان سے معمور اور ب: بہ حمد وشکر سے لبری: ہے۔ یہ وہی خلاق رحیم ورحمٰن ہے جس نے ہمیں طوفان ب* ت دل* ی اور اسے رام کرنے والی الفت و ہمدردی دی اور ایثار وقر* بانی۔ اس پُر جوش الفت و ہمدردی اور خاموش ایثار وقر* بانی کی بولتی جوان علامت 'بہن' ہے جس کے* م سے حضرت رضاؔ سرسوی کا یہ* زہ مجموعہ کلام معنون ہے۔

'ماں' سے شہرت ومقبولیت کی معراج پر فائز ہمارے ذی قدر و) م شاعر کی ذات محتاج تعارف نہیں ہے۔ 'ماں' کے ماسوا ان کے دوسرے رشحات فکر عوام وخواص میں مقبولیت اور مطبوعیت حاصل کر چکے ہیں۔ امید ہے نو یÃ مجموعہ بھی قدر کی نگاہ ذوق سے دیکھا جائے گا اور ہمیں مفید مشوروں سے نوازا جائے گا۔

سید مصطفیٰ حسین Ý ی اسیف* جائسی
ر K موسسہ
نور ہدای$ فاؤ* C
لکھنؤ

لکھنؤ
ستمبر ۲۰۱۱ء
شوال المکرم ۱۴۳۲ھ

بنام: ا

''بہن''

تمام ہی عزاداران امام مظلوم غری$ الوطن حسینؑ کی: مت میں اس ذرہ نجف رضا کا سلام۔

حسینؑ یعنی شہید عصر، تشنہ . ، بے کفن بے* ر، بے* ر ومددگار، ایسا مظلوم جس پر صبر ایوبؑ نے نوحہ پڑھا، ایسا غری$ جس پر غر$ نے ماتم کیا، ایسا صا. جس پر M K چیخ اٹھی، ایسا تنہا جس سے تنہائیوں نے آسرا مانگا، ایسا مسافر جس کے نقش سے نہ جانے کتنے حر پیدا ہوئے، ایسا پیاسا جس کے خشک ہوŠ ں سے سمندروں نے ت* گی مانگی، ایسا زخمی جس کے زخموں سے مس ہوکر خاک کربلا خاک شفا بن گئی، ایسا ت* جس نے úزوں کو ت* گی » کی، ایسا سا. جس کے سجدے نے عظمت کعبہ کو بچالیا، ایسا رکوع کرنے والا جس کی چوکھٹ پر کائنات سجدہ ری: ہے، ایسا قیام کرنے والا جس کے سامنے 5 نکہ صف بہ صف کھڑے ہوتے ہیں، ایسا بے کفن جس نے آ. وئے M K کو لباس وعزت » کیا، ایسا بے* ر شہید جس کی قبر مطہر کا ستر ہزار 5 نکہ طواف کرتے ہیں، د* کے تمام دہشت گ دوں سے اکیلا ٹکرانے والا پہلا مجاہد حسینؑ، ظلم وستم کو مٹانے والا حسینؑ، M K کو شیطانوں نے پنجوں سے ت دلانے والا حسینؑ، انقلاب وقت کی نبضوں کو حرارت دینے والا حسینؑ، اور اسی حسینؑ کی آواز کائنات کے گوشے گوشے پہنچانے والی علیؑ کی سورما بیٹی، عباسؑ کی ماں صفت بہن۔ خطیبہ فاطمہ زہراؑ کی ت جمان، رسول اسلامؐ کی * بان، ابوطا ؑ کی

پہچان، حسن کی صلح کا عنوان، بہتر بے کفن شہیدوں کا سائبان، وارث علیؑ، جانشین رسولؐ، جگر گوشۂ بتولؑ، طوق اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے قافلہ سالار کی* پ سباں سیدہ زM ب کی* رگاہ بے کس پناہ میں اس کتاب ''بہن'' کو+ رکو* ہوں۔ کرم ہے مومنین کے دلوں سے نکلی ہوئی مخلص دعاؤں کا، و۔ رگوں کی بے پناہ » وَں کا، در حسینؑ کے آسماں آب ذروں کا شکر/ ارہوں جس کے L یہ ماں، مادر مہر* ں، وسیلہ حیات، ماں* پ، اعا $ ماں عزاداری کے بعد* نچویں کوشش تصو یہ مادر ''بہن'' پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں اس میں فن تلاش مت کو* ا یے گونگے کی فر* د سمجھ کر اس کو محبت کی خیرات » کو*۔

میرے معبود! تجھے واسطہ غر $ زM ب کا حسینؑ کے عزاداروں کی عزت، آ و، جان، مال کی حفاظت فرما، سیدہ زM ب بے ردا زینبؑ، اسیر زM ب، غمزدہ زM ب مظلوم زM ب کے صدقے میں تمام بہن بیٹیوں کے پ دے کی حفاظت کے لئے پ دۂ غیب سے اس کو بھیج جو اس دور ستم کو عدل و ا « ف سے بھر دے اور ماتم داروں کو اپنے امام کے سامنے حسینؑ مظلوم کا پ سہ پیش کرنے کے وقت کو قر $ سے قر $ کر دے۔

à³n³Û³0^³Ã³0] h... ^³ à³n³Ú

دل کی گہرائیوں سے شکر/ ارہوں ان تمام ہی حضرات کا جنہوں نے ماں اور بہن کے منظر عام پ آنے کے سلسلہ میں مالی* فکری تعاون سے نواز* دل سے دعا N دیں جو: ائے جلیل نے قبول فرما N ۔ اس کے بعد K انشاء اللہ تنو یہ مادر ''بیٹی'' پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

فقط والسلام

محتاج دعا

ذرۂ خاک نجف

رضا سرسوی

ماں+ ل بہن کے* م

م۔ ب۔ ر۔ +

بہن فطرت کی و ٹ کی* پ کیزہ پیار بھری انمول اما $ ہوتی ہے جس سے* پ کیزہ پیار کو پورا پورا نکھار ملتا ہے۔

بہن رشتے کی مبارک اور موہنی بوہنی ہوتی ہے۔ (ماں* پ تو رشتے کی C د ہوتے ہیں وہ رشتے سے کہیں اونچے ہوتے ہیں۔)

بہن ا کی بے لوث محبت کی سے مخلص علامت ہوتی ہے۔

بہن صفات و کردار کی شر وشرا کا سے شفاف + ہ آئینہ ہوتی ہے جس میں کوئی ماحول کے/ د و غبار سے صاف اپنا موروثی چہرہ دیکھ سکتا ہے۔ بہن خا+ انی وضعداریوں کی سے و ٹی بولتی ہوئی امین پیام و ہوتی ہے۔

بہن رشتے کی و ا کتوں اور پیار کے حفظ مرا $ کا سے و ٹا احساس اور جا+ ار کردار ہوتی ہے۔ بہن کی* رگاہ میں سارے رشتے اور ساری محبتیں سجدہ کرتی Ã آتی ہیں۔

بہن کے اصل خالص پیار میں و ٹائی گھل کر اسے شفقت و عاطفت کی مورت بنا دیتی ہے۔ یوں بہن ماں کا روپ دھار لیتی ہے۔ بہن میں و ا ی گھل کر الفت و محبت میں چار چا+ لگا دیتی ہے۔ اس طرح بہن اپنے قد سے کہیں* ید و ٹی ہو جاتی ہے۔ بہن میں چھو* پ # ا* ر 8 ہے تو وہ چاہتوں کی دیوی Ã آتی ہے۔ بہن کے مشفقانہ سلوک کی نر می اور گداز سے اس میں بجا طور سے ماں کا عکس تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اس کے سلوک کی ہم آہنگی اور خلوص سے بہن میں سچے ساتھی ُسا N' کا درشن کیا جا سکتا ہے۔ بہن کا چاہتوں بھرا معصومانہ چہرہ 'بیٹی' کی* یرت کرا* ہے۔

سچے کھرے* پک پیارکو. تنا کوئی بہن سے پوچھے۔ یہ بہن ہی ہوتی ہے جوتھوڑے سے وقت کے اس پیارکو* پلے ہوئے. پرائے گھر جاتی ہے تو بیگانہ ماحول کواپنا کر کے بھی اس. ہ میں اس پیارکو g سے لگائے رہتی ہے بلکہ جلا بخشتی رہتی ہے۔ یعنی بہن محبت کوفرقت کے کندن پڑھا کر سو* بنا دیتی ہے ۔

कनक, कनक के सौ गुनी मादकता अधिकाय

(سو* کندن پڑھ کے سH چمک دمک.ڑھا* ہے)

بہن کے معصومانہ کردار کا اجلا سنہرا آ Š کبھی پیلا نہیں پ* کبھی اپنی چمک دمک کھو* نہیں۔

بہن واقعی رشتے کی لاج رکھنا جا,, ہے اور رb ہے۔ بہن، رشتے کی بہن اور منہ بولی بہن کی توسیع میں بھی اپنا* پک پیار بھرا کردار ہلکا ہونے نہیں دیتی۔

بہن کو ماں ہی.ڑے پیار سے اپنا شاہکار بناتی ہے اور یہ بہن کا ظرف قبول ہو* ہے جس سے وہ ماں سے مخلصانہ ا: کرتی ہے اور.ڑی ذ*ی $ داری سے ڈیلیور (Deliver) کرتی ہے۔ کچھ یہی وجہ ہے کو.س (دوسری تو ماں کا کام ہو* ہے) کا*پک محترم رشتہ سسٹر (Sister) سے*ید کیا جا* ہے۔ (یہ تو* موس کا خیال نہ رp والی کھُری چاکرشاہی/Bureaucracy ہے جس نے اس*پک اور محترم پیشہ کے عہدہ کومڈوائف کا* م ذ*ی۔)

'ماں کی تصوی' ماَمتا کی اما$ داری کا خیال ہی ہوگا جو'ماں' کے مشہور شاعر حضرت رضا سرسوی نے 'بہن' کوموضوع سخن بنا کرا- قابل قدرÄ.م ادب کے حوالہ کی اور اپنا* زہ شعری مجموعہ کلام بہن کے* م کیا۔ ان کی*پک تخئیل انتہائی قدر کے لائق ہے*. ذوق قارM ادب سے پوری توقع ہے اس مجموعہ کی بھی قابل رشک+.یائی فرما N گے اور شاعر والا تبار کی قدر دانی میں چار چا+ لگا N گے۔ اور اس طرح کہ ہمارے عالی ظرف عالی خیال نکتہ بین شاعر کو کچھ از قسم گلہ کا موقع نہ رہے۔

میں علم وÃ کی روح سے اپنے کو*. لکل ہی بے د - و*پ محسوس کر* ہوں۔ مجھ میں نہ وہ صلاAی، نہ جسارت کی ہمت، کہ شاعری کے پیغمبرانہ ابلاغ اور آپ کے ادب آشنا ذوقِ مسلم کے درمیان خواہ مخواہ دخل در معقولات کروں۔ اور

(ا" ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو)

دوطرفہ آبگینوں کو ٹھیس پہنچاؤں۔ (شاعر کی* زک خیالی کا کلمہ تو ا- د*.پڑھتی ہے، وہیں ذوق سما(وقرأت کی.۱۰ - چھوئی موئی سے کم نہیں)

بس*. رگاہ رب العزت میں دعا ہے، ہمارے*پک بیں فاضل شاعر کی نیک خیالی کی عمر اور توفیقات میں اضافہ ہو* رہے:

اللہ کرے زور قلم اور ز*یدہ
اللہ کرے زور ادب اور ز*یدہ
اللہ کرے زور ہنر اور ز*یدہ
اللہ کرے زور خیال اور ز*یدہ

وہ سلامت رہیں ہزار .س
ہر.س کے ہوں دن پچاس ہزار

*، ثات

بعدہ حمد وثنائے کبر* وتحفۂ درود وسلام دز* . رسرکارِرسا ۔ مآبؐ واہل .M اطہار المستتاب
مجھے مالک حقیقی نے یہ توفیق دی کہ میں اس سعادت کو حاصل کروں کہ ا۔ مداح اہل .Mؑ ا۔
شاعر رسولؐ کے* . رے میں . کشائی کروں اور اس کے غلام کے* . رے میں قار M کو متوجہ کروں
ا۔ ایسا شاعر جس کی صلاحیتیں خنداں Q نی کے ساتھ اس مقصد کو پورا کر رہی ہیں۔

ان ذواتِ مقدسہ کے صدقہ میں جن کو قرآن میں عالین ملقب کیا H ہے اس لم۔ ل ولم
۔ ال کی* . رگاہ میں ان ہی کے توسل اور توسط سے عارف اللہ ہونے کا حکم 5 اور یہ اس مقصد کو پورا
کرنے میں کوشاں ہیں !^âçßeaæâ×Ãeæ ^ãne]æ {†a‡ Ðve å†Ó æ äßnÃjŠÞæ å‚Ûve

قار M کرام! میں عرصہ دراز سے کنیڈا، منٹر* ل میں ۳۸ سال سے مقیم ہوں۔ اب ۔
۔ ادر مہر* ن ''رضا سرسوی'' کا کلام دوسروں کی* . نی 7 رہا۔ اب ان سے سفر* رات میں 5 قات
کا شرف حاصل ہوا ہے۔ ان کی : مت اہل .M,* . ن شاعر میں کیا عرض کروں حد $ خود کہا ہے
کہ قلندرانہ اور درویشانہ صفت لوگ صرف اہل .M کے ہو کر رہ گئے۔ دعبل ۰ اعی اور فرزدق جیسے
شعراء نے . # اہل .M کی قدم بوسی کی تو انہیں اللہ نے عزت بخشی۔

رضا سرسوی کے کلام میں، سلام، حمد، نو< راثی منقبت کے علاوہ . بہ قوم ملتا ہے۔ انہوں
نے کہا ہے ۔

کوئی ہندو ہے مسلماں ہے نہ عیسائی ہے
وہ حسینی ہے جو n کا شیدائی ہے

اس شعر میں وہ کہنا چاہتے ہیں کہ حسینؑ کا پیغام ان کی قر* . نی اور ایثار عالم K M کے
لئے ہے نہ کہ صرف مسلمانوں کے لئے۔

اس طرح مدح مولا علیؑ میں فرماتے ہیں ۔

سمٹا تو ا۔ نقطہ قرآن بن H
پھیلا تو کائنات کا عنوان بن H

اس میں انہوں نے XXð^³fô] kvi è_³Ï³Þ ^³³Þ]Ý کو پیش کیا ہے* ۔ پھر وارث O ء سے
سوالِ بیعت کے جواب میں شہادت عظمیٰ کو اس شعر میں ڈھالا ہے ۔

شام میں بیعت کی میت دیکھئے
پڑھ کے نیزوں . بہتر سر چلے

* ۔ پھر خاص کر ''ماں'' کے* . رے میں سادہ لوح الفاظ میں تشبیہ اور عارفین کیلئے نصیحت
پیش کی ہے، وہ ان کی : اداد صلا A کا نتیجہ ہے۔ عقیدت و* . ت کی گہرائیوں اور صمیم قلب کی
کیفیت میں جو شعر ڈھلتے ہیں وہ* . اگلتے Ã آتے ہیں۔ ماں* . پ کی شخصیت، اہمیت، عظمت ان
کی صفتِ عالی کو اشعار کے قا . میں ۔ اشنا آسان نہیں۔ شریعت کے احکام کے مطابق والدین کی
مجازی ربو .M، حقائق اور تقاضائے فطرت کو اصلیت کو، رضا سرسوی نے اپنے اشعار میں* + ھا ہے۔

رضا سرسوی کی آج کی د* کو یعنی آج کی ± کو سخت ضرورت ہے، جہاں نئی ± نے
تہذ $ مغرب میں پہنچ کر اپنے اصل اقدار اور فرائض کو فراموش کر د* ۔ اور وہ یہ سمجھتی ہے کہ وہ* . رش
کے قطروں کی طرح آسمان سے یونہی ٹپک . پڑی ہے۔ ایسے ذہنوں کو رضا سرسوی نے اپنے اشعار
کے ذریعہ جھنجھوڑ* ۔ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے حقائق کو اپنے اشعار میں تسبیح کے دانوں اور پھولوں کے
گل دانوں کی طرح سمو* ۔ ہے کاش ان کے کلام کا انگر ۔ ی ۔ جمہ بھی ہو جائے۔ : اکسی ایسے

بندۂ مومن کے دل میں یہ* ت* ردے کہ وہ اس سعی میں آ گے* ھے آمین۔ اوراس کوانگر* ی
ن میں جمہ کرکے ان کی اجازت سے چھپوا کرنئی نسلوں کی رہبری فرمائے۔ مجھے امید ہے کہ
: ا* کریم کسی نہ کسی کوضرور یہ توفیق » فرمائے گا جہاں-- شعر کی گہرائی سمجھتا ہوں تو پہلا شعر
''وسیلۂ حیات''میں ماں کے عنوان میں سجا ہوا ہے ۔

موت کی آغوش میں . # تھک کے سو جاتی ہے ماں
$ کہیں جا کر رضا تھوڑا سکوں* تی ہے ماں

اس ا- شعر نے پوری ماں کی * گی، مشقت اور ممتا کو بیان کر* ہے یہ شعر* $
* ہے کہ عملی* M گاہ اور . سے* ی جامعہ (یونیورسٹی) ماں کی گود ہے جو* M کرتی ہے
وہی گلشن کی صورت میں د*]* ہے کہ گنبد کی آواز: آواز دو ویسی ہی پلٹ کر آتی ہے۔
اب بھائی رضا سرسوی صا # کی نئی کتاب ''بہن: ماں کی تصو*''یعنی بہن کے* م سے
بہن کے کردار و مشفقانہ روش حیات* F ا- کتاب ہے یہ ا- ایسی کتاب ہے جو ایسے کردار کو بھی
پیش کرتی ہے جو مادرِ حسینؑ میں * H تو خواہر حسینؑ اور عباسؑ کی شکل میں جناب ز M نے پیش
کیا آ* میں چند اشعار ان کی ساری سعی اور محنت کی * رکر رہا ہوں۔

اشعار

چوالیس سال گذرے پھر بلا* ہم کو مولا نے
سنو پھر کربلا کے قافلہ میں ہم بھی شامل تھے
$ میں ú زیں، مجلسیں، ماتم سبھی کچھ تھا
ملے ہم کو سفر میں اک قلندر نفسِ عامل تھے
عجب درویش سیرت شاعر آل نبیؑ ہیں وہ

تصور میں فرزدقؔ اور دعبلؔ جیسے کامل تھے
سنا ان کو، ملے اِن سے، پڑھیں ان کی کتابیں بھی
بہت اشعار ان کے ڈوبتوں کو فکر ساحل تھے
عزاداری، مجالس مد #ِ آل نبیؑ . کچھ
تھے ایسے شعر* طل کے لئے جو ضربِ قاتل تھے
عقیدت اور عمل اشعار کے قا . میں تھے ڈھالے
معظم کتنے ہیں ماں* پ ان کی فکر حامل تھے
یہ قوم ماتمی کے واسطے ہے شاعر مصلح
کہ سارے شعر مدح عترت احمدؐ کے حامل تھے
* کتنے لوگوں کو اسی درویش شاعر نے
جواب-- رہ/ ارز a میں سوتے تھے غافل تھے
رضائے رب رضائے عترتِ سرکار دو عالمؐ
رضا کے شعر سارے ہی اسی * بہ کے حامل تھے
: ا کی حمد، Æ و منقبت اور مرثیے، نوحے
خلوص و * بہ صادق کی شکلوں میں حمائل تھے
یہی پہچان ہے اک شاعر آل محمدؐ کی
غم شہؑ میں رجا کے شعر اک تصو* کامل تھے
عزا داری کو جو ماں کی اما$ کی طرح جانے
بہت سے شعر ان کے حق کا پیغام رسائل تھے
لکھے ماں* پ کو جو اک وسیلہ * گانی کا

کہ ایسے شعر ذہنوں کو جلا دینے کے قابل تھے
بہن کی شکل میں ''تصویر ماں'' اور نM کبریٰ
کہ شعر اس مجموعہ کے دشمن دیں کے سلاسل تھے
رضا جو سرسوی ہیں ہند کے درویش سے شاعر
پڑھے جو شعر ان کے سر پہ رکھ e کے قابل تھے
خدا منتظر کی یہ دعا ہر آن ہے تجھ سے
کہ دے اِن کو بھی دعبل کی طرح جو حق کے حامل تھے

فدوی
حافظ، خطیب اہل M
سید اجمال اصغر ی شمس دی منتظر
ساکن منٹریل، کینڈا

۲۱ شعبان المعظم
۱۵ ستمبر ۲۰۰۶ء
(جمعہ)

اظہار خیال

میں ۲۰۰۷ء کے ستمبر کی ۲۷ کو ماہ رمضان میں مراد* ی اور ۱۵ رمضان کو شان حیدر صا # کے یہاں امام حسنؑ کی آمد پر ایک محفل منقبت منقد ہوئی۔ اسی محفل میں میری 5 قات جہاں اور شعراء کرام سے ہوئی وہاں میری 5 قات ایک عظیم شاعر سے ہوئی۔ میں نے # ان کا ولہجہ دیکھا تو دم بخود H ی کہ اتنا اچھا K ن ہونے کے ساتھ ساتھ ایسا عارف شاعر جو کہ صدیوں میں کہیں Ā* ہے۔ میں* ت کر رہا ہوں دور حاضر کے اس عظیم شاعر کی جس میں** ئے سخن میرا " کی جھلک محسوس ہوئی اور اس عظیم شاعر* می محترم رضا سرسوی ہے۔ # میں نے موصوف سے اپنا تعارف کرا* ی تو یہ سن کر بہت خوشی ہوئی کہ رضا سرسوی میرے ددہالی رشتہ دار ہیں۔ رضا صا # نے محبت اور شفقت سے مجھے پیار کیا اور کہا کہ # میں سرسی آؤں تو ان سے ضرور 5 قات کروں۔ میں نے وعدہ کیا کہ میں ان سے 5 قات کرنے ۱۹ رمضان کو آؤں گا 1 رضا سرسوی صا # کی محبت نے اتنا جوش مارا کہ میں سترہ رمضان ہی کو سرسی H ی اور جہاں میں سرسی میں اپنے عزیزوں سے 5 قات کر* وہاں میں نے سے پہلے رضا سرسوی صا # سے 5 قات کی۔ جس طرح آپ مجھ سے مراد* د میں شان حیدر صا # کے یہاں پیار سے ملے تھے سرسی میں تو اس سے دس H پیار سے ملے اور اپنی دو کتابیں جن کے* م وسیلہ حیات اور مادر مہر* ن دی جسے پڑھکر میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ: ا+ عالم نے انہیں اہلبیتؑ سے محبت کے صلہ میں وہ علم » کیا ہے کہ جس معصوم* ی معصوم سے محبت ر p والے کے* رے میں شعر کہے ان سے پتہ چلتا ہے کہ رضا

سرسوی جس کے* رے میں لکھ رہے ہیں وہ شخصیت اور اس کا کردار ان کی Āوں کے سامنے ہے میں ثبوت کے طورپر ان کے کچھ اشعار تحریر کررہا ہوں۔

مثلِ نبی، علیؑ سا نہیں دو جہان میں
نقشِ قدم ہوں جس کے ہر اک آسمان میں
جو بولتا ہو خاص : ا کی *ن میں
ڈھ* و علیؑ کو فلسفہ دو کمان میں
معراج میں جو گو~ وہ آواز ہے علیؑ
جو آج -- نہ کھل سکا وہ راز ہے علیؑ

اور کیا عجب شان سے آپ فرماتے ہیں کہ:

ڈالتے سجادؑ جو قہر وغضب کی اک Ā
آگ لگ جاتی امیر شام کے د*ر میں

رضا صا # کی* رتخ پ5Āحظہ فرمایئے

*م اپنے لال کا عباسؑ حیدرؑ نے رکھا
کربلا نے *م رکھا ہے وفا عباسؑ کا

ماں کی اہمیت بتاتے ہوئے عجب شان سے کہتے ہیں کہ

پیار کہتے ہیں کسے اور مامتا کیا چیز ہے
کوئی ان بچوں سے پوچھے جن کی مرجاتی ہے ماں

بس میں یہ* ت کہنے پر مجبور ہوں کہ رضا سرسوی کی فضیلت لکھنے کے لئے الفاظ ختم ہوجا N گے اور آپ کی فضیلت لکھ نہیں* N گے۔ ہماری پروردگار سے دعا ہے کہ اے میرے

مالک! رضا سرسوی کا سایہ* ہمارے سروں پر قائم رہے اور ان کے علم سے ± M K کا ہر فرد فیض* رہے۔ آمین

آپ کی شان میں بس اتنا ہی کہنا چاہوں گا کہ

مل گئی تجھ کو غلامی حیدر کرارؑ کی
اے رضا تو بھی نصیبے کا سکندر ہH

علامہ سید علی عباس سرسوی
شیعہ کاؤ ± * پاکستان
کوا*ٹر نمبر ۳، بلاک ۴۶، *ڈھی ۶
کراچی* پاکستان

۸۶/۷/۱۱۰

رضاؔ سرسوی کی شاعری

*قمر صبا (امریکہ)

کربلا ادب ہے اور ادب کربلا ہے۔ حضرت رضاؔ سرسوی نے بلاشبہ ئی ادب میں اضافہ کیا ہے۔ وسیلہ حیات، ماں پ، مادرِ مہرن اور ماں پڑھ کر میں نے روحانی غذا کے مختلف مزے اٹھائے۔ رضاؔ سرسوی کی شاعرانہ خلاقی یہ ہے کہ انہوں نے اظہار کو نئے رخ دے کر اسلوب کی نئی راہ نکالی ہے جو عہد میں موثر بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ رضاؔ سرسوی نے گلستانِ شعروادب اور ن فلسفہ وتحقیق کا سارا عطر کھینچ کر ''ماں'' کے عطردان میں جمع کرلیا۔ ن، بیان، معانی اور معیار کے لحاظ سے رضاؔ سرسوی کا کلام اردو ادب کا بیش بہا ذخیرہ ہے۔ قبلہ ہر صنف سخن میں کمال کے شاعر ہیں۔

میری اہلیہ کے دادا اور میرے حضرت احمد حسین اعلی اللہ مقامہ ''ریخ احمدی'' کے مؤلف تھے۔ ان کے سمدھی اکبرالہ دی تھے اور داماد آل رضا تھے جن کے سلام ''سلام خاک نشینوں پہ سوگواروں کا'' اور ''گھبرائے گی زن'' بہت مقبول ہوئے۔ میرے والد رگوار حضرت صباؔ لکھنوی شاعر اہلبیتؑ تھے اور سرکار صرالملت اعلی اللہ مقامہ، نے انہیں استادالشعراء کا لقب » فر تھا مندرجہ لاتمام حضرات رضاؔ سرسوی صا # جیسے شاعر اہلبیتؑ کی دل سے قدر کرتے تھے اور ہمیشہ عزت افزائی فرماتے تھے۔

شاعر آل محمدؐ حضرت رضاؔ سرسوی نے اپنے زور تخیل کیزہ مذاق شعری اور زک فنی احساس کی و ئی ادب کی M وتعمیر کی عملی : مت ا م دے کر اس میں چار چا لگا دیئے ہیں۔ : ارضاؔ سرسوی کی توفیقات میں اضافہ کرے۔ درجات بلند کرے اور ''اللہ کرے زور قلم اور یدہ'' بحق محمدؐ وآل محمدؐ۔ آمین!

مقدّس رشتہ

فیاض ی کراچی

گذشتہ چار سال سے محترم جناب رضاؔ سرسوی صا # . # بھی کراچی تشریف لاتے ہیں میری 5قات ہوجاتی ہے۔ اُن کی الہامی شاعری کا میں ای ادنیٰ مداح ہوں۔ اُن کی شہرۂ آفاق نظمیں، ماں پ، علیؑ، مجلس، عزاداری اور آ 2 ش مستقبل کا کوئی سخنور احاطۂ اشعار میں نہ لا سکے۔ جس و انی کیفیت میں وہ لکھتے ہیں اور پڑھتے ہیں یہ اُنہی پر ختم ہے بلکہ مجھے یوں کہنا چاہئے کہ مداح خوانِ اہلبیتؑ شعرائے اہلبیتؑ میں وہ ہمہ پہلو منفرد (Unique) ہیں اور سیدہ طاہرہ بی بی کے صدقے صدا رہیں گے۔ میری دلی دعا ہے کہ مولائے کریم اُنہیں اتنی گی » فرمائے کہ وہ جو کچھ لکھنا چاہتے ہیں لکھ جا N۔ رضاؔ سرسوی صا # میرے دل میں رہتے ہیں۔ مجھ جیسا جاہل مطلق ان کی شاعری پر کیا تبصرہ کرے گا یہ صرف ان کے ارشاد کی تعمیل کررہا ہوں۔ تصو ماں (بہن) آپ کا زہ کلام ہے جس میں فاتح شام کی Ó ں کو اجاگر کیا H ہے یوں بھی ماں کے بعد بہن ہی جانشین ہوتی ہے1 جس طرح عالیہ غیر معلّمہ عالیہ محترمہ جناب زینبؑ نے یہ حق جانشینی ادا کیا کائنات اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ یہ در ہے کہ جناب زن M سلام اللہ علیہا کی والدۂ امی نے بے حد مصا $ دا کئے 1 میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو مصا $ شریکۃ الحسینؑ جناب زن M کبریٰ نے انتہائی استقامت، صبر وتحمل کے ساتھ دا کئے وہ آپ کی والدہ نہیں رے۔ اس عظیم محاذ اسلام کو توحید، رسا اور امامت کی نہ صرف Ú ئندگی قرار b تھی بلکہ بیمار امام وقت، بیواؤں، یتیموں کی دل جوئی کا فریضہ بھی ادا کر تھا، ؟ . # کربلا میں چکا تھا۔ جناب رضاؔ سرسوی صا # نے ہر پہلو کو مدّ Ã رکھ کر یہ

عظیم کا*: مہ سرا م*۔یہ ہے جوزیورِ طبا (: سے آراستہ وپیراستہ ہوکرآپ کے ہاتھوں میں ہے آیئے ہم . صحت وتندر!ی جناب ر"ضا سرسوی اورآپ کی اِس محنت کی* . رگاہِ عصمت وطہارت میں قبولیت کی دعا کریں۔

اے شیعہ قوم قدر کر ر"ضا سرسوی کی
یہ گوہر**یب ہے**یب رہے گا

حمد

تیرے سوا ہے بندوں کا ,پروردگار کون
*۔رب کرے گا تیرے کرم کا شمار کون
اک لفظ کن سے خلق ہوئی ساری کائنات
تیرے سواہے مالکِ لیل و نہار کون
شہ رگ سے جو قری$ ہے وہ تو ہے اے علیم
تیرے سوا سنے گا دلوں کی پکار کون
جس دل میں تیری*۔د نہ ہو تیرا ڈر نہ ہو
دے گا پھر ایسے دل کو سکون و قرار کون
جو مانگنا ہے ما- مرے بندے مجھ سے ما-
دے گا یہ عاصیوں کو صدا*.ر*.ر کون
مجھ کو مرے H ہوں نے مایوس .# کیا
رحمت ,"ی پکاری کہ ہے شرمسار کون
جیسا رسولؐ تونے عنا$ کیا ہمیں
ایسا ,"ی : ائی میں ہے کردگار کون
عمران ا نہ ہو* یتیمی کے دور میں
راہوں سے مصطفیٰؐ کی ہٹا* غبار کون

آلِ نبیؐ نہ دیتے جو سجدوں کو *ت گی
ملتا Úز ٭ میں بھلا اi ر کون
*تے کرم نے خاک کو آدمؑ بنا *دیا
احسان کا یہ تیرے *ٹرے گا *ر کون
صدیوں سے کہہ رہاتھا *بیاں نِ کربلا
اس دشتِ خار دار کو دے گا بہار کون
بعد نبیؐ نہ ملتا اگر فاطمہؑ کا لال
*کرتے: ا کے *م پہ یوں گھر ر کون
قرآں سرِ *ہ سے *پڑھتا نہ اگر حسینؑ
*کرتے: ا کی ذات پہ پھر اعتبار کون
عاشور کی وہ ٭ وہ شہادت کی آرزو
یوں موت کا کرے گا بھلا انتظار کون
سجدے میں سر گلے پہ چھری . پہ اللہ ہو
nؑ سا ملے گا عبادت اگر ار کون
مالک جو تو نہ دیتا *رضا کو غم حسینؑ
پھر ماں کے بعد دیتا مجھے ماں کا پیار کون

پ*Æک

قصیدہ *پڑھتاہے .# خود ہی کردگار ان کا
تم اپنے جیسوں میں کرتے ہوکیوں شمار اِن کا
بلا کے عرش پہ محمود نے محمدؐ کو
بتاؤ کس کو *بتایا ہے راز دار ان کا
علیؑ کے ہاتھ کو اس نے بتا کے اپنا ہاتھ
علیؑ کو سو$ *دیا سارا کار*ر ان کا
*بتایا خاک کے ذروں نے *پڑھ کے *کلمہ حق
ہے کائنات کی ہر شے پہ اختیار ان کا
سناہے .# سے کہ آقا اِدھر سے اگر ریں گے
5ئکہ کی صفوں میں تھا انتظار ان کا
حد شعور پہ یہ کہہ کے رک گئے جبریل
: ا ہی جانے کہاں -- ہے اقتدار ان کا
نہ بولہب ہے نہ بوجہل نہ ابوسفیان
ہے اب بھی *پردۂ غیبت میں وِرثہ دار ان کا
فرازِ دار ہو، مقتل کہ قید خانہ ہو
ہر ا= حال میں صلو. ہے جاں ر ان کا

نہ جانے کتنے شرr اں میں لاشری- بٹے
جو درمیان سے ہٹ جائے اعتبار ان کا
: ا کو کتنا یقیں تم پہ ہے ابوطالبؑ
تمہارے کاﷺ ھوں کو سوX : ا نے*.ر ان کا
مصوران زمانہ جواب لا نہ سکے
حسینؑ آج بھی یکتا ہے شاہکار ان کا
بنام مرضی ثؑn جس کو طول *ڈی
وہ ای- سجدہ ابھی -- ہے*یدگار ان کا
فلک مآب ہیں لیکن زمیں پہ رہتے ہیں
غرور و کبر کی شہ رگ پہ ہے یہ وار ان کا
گلے لگاکے غلاموں کو کر*ڈی مخدوم
اک انقلاب مسلسل ہے انکسار ان کا
یہ میری ماں کے مقدس لہو کا صدقہ ہے
لبوں پہ*.م جو آ-- ہے*.ر*.ر ان کا
وہ نور مل ہی Hؑی آمنہ کی گودی میں
زمانہ کر*-- تھا صدیوں سے انتظار ان کا
بلالؑ و بوذرؑ و سلمانؑ *یسرؑ و مقدادؑ
یہ پھول مل کے بنے ہیں گلے کا ہار ان کا
رضا یہ د* تو . کا ذلیل کردیتی
ذلیل ہونے نہیں دیتا مجھ کو پیار ان کا

منقبت

Đتوں کی اور نہ بھائی دشمنی کی*.ت کر
آ، درودِ*پک ,پڑھ اور دوستی کی*.ت کر
دل میں ہے # علیؑ تو +گی کی*.ت کر
بغض حیدرؑ ہے تو جا، مر، خودکشی کی*.ت کر
تیرگی کو دفن کر گھر میں امیر شام کے
نور حق*.زل ہوا ہے روشنی کی*.ت کر
چھا رہی ہے خانۂ کعبہ پہ رحمت کی گھٹا
میکشوں سے آج واعظ میکشی کی*.ت کر
کہہ رہاہے طیب وطاہر لہو ماں*.پ کا
ہے ش. تیرہ ر.# مولا علیؑ کی*.ت کر
کررہی ہے آج -- دانشوری جس کا طواف
آج اس بہلول کی دیوانگی کی*.ت کر
بیکسوں بے وارثوں کا آHی مشکل کشا
مفلسی کو چھوڑ اب آسودگی کی*.ت کر
پل رہی ہے جس کے ٹکڑوں,پہ یہ ساری کائنات
اس کریم النفس کی فاقہ کشی کی*.ت کر

اے مسلماں! ہم بھی دیکھیں کیا بچا اسلام میں
تو علیؑ کو چھوڑکر چاہے کسی کی *.ت کر
ذکر فراروں کا مردہ دل بنا دے گا تجھے
شیر دل C ہے تو *.ِ علیؑ کی *.ت کر
چھوڑ دے وہ در لکھا ہو جس پہ *.ب کاذبیں
جس میں . صادق ہوں اس *.رہ دری کی *.ت کر
جس نے قاتل کو *ِ شر.$ یہ اس کا جشن ہے
دشمنی کو چھوڑ بھائی دوستی کی *.ت کر
بولہب، بوجہل، بوسفیان تینوں مٹ گئے
+ ہ رہنا ہے تو بس آل نبیؐ کی *.ت کر
*.ب شہر علم ,. رکھ کر جبیں *.ز کو
معرفت کی بھیک لے اور آگہی کی *.ت کر
گمرہی کو چھوڑ آ نہج البلاغہ سر پہ رکھ
آدمی ہے تو شعورِ + گی کی *.ت کر
کچھ نہ کچھ تو ہو رضّا اس کے نمک کا حق ادا
جس کا صدقہ کھا رہا ہے بس اسی کی *.ت کر

قصیدہ در مدح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

ہے خوف پیمبرؐ کا نہ اللہ کا ڈر ہے
بے دینِ مسلماں کا مکاں مرا.' شر ہے
دینداروں پہ بہتان شریفوں پہ ہیں الزام
آگاہ نہیں خود سے زمانے کی خبر ہے
احرام پہ دھبّے ہیں یتیموں کے لہو کے
g میں صنم خانہ ہے کعبے پہ Ã ہے
دیوالی ہے ایمان فروشوں کے گھروں میں
,. وردہؑ کو 2 کی فاقوں میں بسر ہے
ہیں تختِ خلافت پہ پیمبرؐ کے مخالف
منہ سوئے فدک جا.$ِ فردوس Ã ہے
ڈالر نے بنائی ہے یہ بے دینوں کی صورت
دو ۔ کا ٹھکا* نہیں ایمان صفر ہے
ہیں شیخ *.ئے ہوئے قرآن بغل میں
معلوم نہیں وارث قرآن کدھر ہے
آگے نہ ,.ڑھا آج تلک تین دروں سے
حالاè مسلمان کا صدیوں سے سفر ہے

کرتے تھے سلام آ کے جہاں روز پیمبرؐ
اب -- نہ سمجھ *پائے وہ دروازہ کدھر ہے
بن بیٹھے غنی *.غِ فدک لوٹنے والے
,پرواہ نہیں دین کی دو - پہ Ã ہے
کس گھر میں مدینے کے نہ چولہا ہوا روشن
فاقوں میں بھی یہ M. پیمبرؐ کو خبر ہے
سچ ہے یہ میاں نقلا*. چھوڑا ہے .# سے
یہ کل کا بشر آج کا مجموعۂ شر ہے
لکھ مطلع نو چھوڑ رضا فکر زمانہ
معصوبہ کو2 کے آنے کی خبر ہے

مطلع

یہ گلشن عصمت میں جو معصوم ثمر ہے
یہ مرسل اعظمؐ کی دعاؤں کا ؤث ہے
اس دور میں عورت جو یہ ڈھا | ہوئے سر ہے
واللہ یہ زہراؑ "ی سیرت کا ؤث ہے
/ دش میں ستارے ہیں کہ عقرب میں قمر ہے
چھالا ہے ہتھیلی پہ کہ تقویٰ بشر ہے
قرآن کو g سے لگائے ہیں : یچہ
اور سورۂ کوثر پہ پیمبرؐ کی Ã ہے

ماتھے پہ Ä ہے کہ بکھرے ہیں ستارے
سورج کی کرن ہے کہ ,"ا*رِ Ã ہے
بیٹی کو نبیؐ کہتے ہیں کیوں ام ابیہا
*رخ جھکائے ہوئے اس فکر میں سر ہے
ہاتھوں کی لکیروں میں تو الجھے ہیں نجومی
کس در پہ ؤ* ہے یہ*رے کو خبر ہے
ہر خاک کہاں خاک شفا ہوتی ہے بی بی
زہراؑ یہ ,"ے شیر مطہر کا ؤث ہے
جبریل کی معراج ہے جس در کی غلامی
معصوبہ کو2 ! فقط آپ کا گھر ہے
یہ چھوڑو کہ مجلس میں کہاں بیٹھی ہیں زہراؑ
یہ دیکھو رخ اشک عزادار کدھر ہے
حیدرؑ پہ Ã کر* ہے امت کی عبادت
حیدرؑ کی رخ فاطمہ زہراؑ پہ Ã ہے
; " کا غم، فکر علیؑ، : مت اسلام
اے فاطمہؑ زہراؑ یہ فقط تیرا جگر ہے
کر* ہے رضا مد #ِ معصوبہ عالم
جو کچھ بھی ہے یہ ماں کی دعاؤں کا ؤث ہے

منقبت در مدح حضرت امام حسنؑ

ڈ*یے ظلم و جور میں طوفان آHِ
کشتی دینِ حق کا نگہبان آHِ
کاٹے گا یہ قلم سے سیا ۃ کی اَ د3
ظلم و ستم کی موت کا سامان آHِ
جو صلح سے کرے گا ستمگر کو بے Õب
جس کو رسولؐ جیسا ہے عرفان آHِ
آ N گے جس کا جھولا جھلانے کو جبرL
افضل ہے جو ملک سے وہ Kں آHِ
ہŠں کو چوم چوم کے کہتی ہیں آیتیں
گھر میں علیؑ کے بولتا قرآن آHِ
روح الامین آئے *ژیرت کے واسطے
MK کا چشِIہ فیضان آHِ
جس کا مکان فاقہ کشوں کی بہشت ہے
بوذرنواز فخر سلیمان آHِ
چوکھٹ پہ جس کے ملتی ہے ایمان کی سند
جانِ رسولؐ، مراِز ایمان آHِ

ہے روز عید آج ہر اک روزہ دار کو
مومن کی جس کا عشق ہے پہچان آHِ
ان کے بغیر کوئی نہ .A میں جائے گا
جس ,پہ عمل تلیں گے وہ میزان آHِ
ٹوٹے گی اس کی صلح تو ہوگا مقابلہ
کرب وبلا کی .B کا عنوان آHِ
ذکر حسنؑ حسینؑ کو +(سمجھ لیا
*.توں میں مفتیوں کی مسلمان آHِ
اب بجلیاں اَ یں گی ٔاؤں پہ اے رضا
جانِ بہار روحِ گلستان آHِ

مسدس بعنوان بہن

بھائی کے واسطے خالق کی عنا$ ہے بہن
روشنی آنکھوں کی نبضوں کی حرارت ہے بہن
دل کی ٹھنڈک ہے خیالات کی .A ہے بہن
انتہا کوئی نہیں جس کی وہ نعمت ہے بہن
سانس لیتی ہے تو بھائی کو دعا دیتی ہے
بھائی کو ماں کی طرح دل سے لگالیتی ہے

بھائی ہے منزل ایمان، تو رہبر ہے بہن
بھائی پیغام :ا اور پیمبرؐ ہے بہن
عزت و عظمت و غیرت کا مقدر ہے بہن
سچ تو یہ ہے کہ محبت کا سمندر ہے بہن
بھائی کو غازی و حساس بنادیتی ہے
چوم کے ہاتھوں کو عباسؑ بنادیتی ہے

بھائی ہے چہرۂ ,پنور مسرت ہے بہن
بھائی ,پوردۂ کو2 قنا (ہے بہن
بھائی ہے سورۂ قرآنی تو آ$ ہے بہن
بھائی Q نی عظمت تو جلا - ہے بہن
بھائی نے نیچا علم صبر کا ہونے نہ *_
اس نے ظالم کو کبھی چین سے سونے نہ *_

بھائی ہے گھر کا پ اغ اور اجالا ہے بہن
بھائی ماں*.پ کی د* تو تمنا ہے بہن
بھائی مزدور تو ماتھے کا Ä ہے بہن
بھائی ہے q شریعت تو مسیحا ہے بہن
کوشش ظلم جسے خوب مٹادیتی ہے
یہ اسے + ہ جا+ بنادیتی ہے

بھائی ہے پیکر احساس، اما$ ہے بہن
کام جو بھائی کے آتی ہے، وہ دو - ہے بہن
دل کو جو حوصلہ دیتی ہے، وہ . اُت ہے بہن
جوغذا دیتی ہے فاقوں کو، وہ غر$ ہے بہن
یہ جو بھائی کو نہ*.توں میں لگانے*پتی
کوئی ماں چین سے چکی نہ `نے*پتی

امتحاں بھائی ہے اور اس کا نتیجہ ہے بہن
بھائی انگشتریٔ صبر، نگینہ ہے بہن
بھائی تسبیح ٹ. غم تو وظیفہ ہے بہن
رحل ہے بھائی کی*.نہیں تو صحیفہ ہے بہن
بھائی نے ظلم کو قانون +لنے نہ *_
اس نے ما ئے کی تصو_ کو جلنے نہ *_

بھای مقصد ہے تو مقصد کی ضما$ ہے بہن
بھائی ہے گلشن کردار یہ خوشبوئے چمن
ظلم شرمندہ ہوا*+ ھ کے شانوں میں رسن
راستے ہار گئے آئی نہ پیروں میں تھکن

ا- ہی خطبے سے بیعت کا بھرم توڑ *ے
جو سقیفہ میں ڈھلا تھا وہ قلم توڑ *ے

بھائی مظلوم مسافر ہے تو منزل ہے بہن
بھائی ہے کشتیٔ اسلام تو ساحل ہے بہن
بھائی معصوم امام عالم و عاقل ہے بہن
بھائی کے دل میں جو* د ہے وہ دل ہے بہن

جسم کی ہوگئی مقتل میں . ائی سر سے
ر:نہ بھائی بہن ٹ نہ سکا خنجر سے

بھائی ہے اکبر کو2 تو صغرا ہے بہن
بھائی ہے لاغر و بیمار تو کبرا ہے بہن
بھائی ہے قاسمؑ *شاد، رقیہ ہے بہن
بھائی ہے اصغرؑ بے شیر، سکینہؑ ہے بہن

بھائی ایسے ہیں نہ بہنیں ہیں زمانے بھر میں
یہ وہ شمعیں ہیں جو روشن ہیں دل سرورؑ میں

سجدۂ عشق ہے بھائی تو مصلیٰ ہے بہن
کعبۂ صبر ہے بھائی تو ارادہ ہے بہن
کشتیٔ نوح ہے بھائی تو کنارا ہے بہن
بھائی قرآن مودت ہے تو *پرہ ہے بہن

سلسلہ جیسے کہ قرآن سے تفسیر کا ہے
رابطہ ایسے ہی بس نMبؑ و nؑ کا ہے

فاتح کرب و بلا بھائی، بہن فاتح شام
بھائی معصوم امام اور یہ نگہبانِ امام
بھائی پہ لاکھوں درود اور بہن وپ ہوں سلام
ا- بھائی کا بہن نے یہ *یے ہے پیام

بھوکے مرجاؤ عقیدے کی تجارت نہ کرو
قتل ہوجاؤ 1 ظلم کی بیعت نہ کرو

جس کے اٹھارہ ہیں بھائی، وہ بہن ہے نMبؑ
جس کی عباسؑ ہے خوشبو، وہ چمن ہے نMبؑ
پنجتن نے جو بسا*یے، وہ وطن ہے نMبؑ
زخم ہیں جس پہ بہتر، وہ +ن ہے نMبؑ

بھائی پہ بچوں کو *ر.ن کیا ہے جس نے
انتقام شہؑ مظلوم لیا ہے جس نے

بھائی عزت ہے و.زرگوں کی شرافت ہے بہن
بھائی ہے جس کا محافظ، وہ اما$ ہے بہن
بھائی ہے جس کا نگہبان، وہ عزت ہے بہن
بھائی کا دل جو سنبھالے ہے، وہ صورت ہے بہن

بھائی کے واسطے اÅم :ا+ ہے یہ
بھائی کا جو بھی اشارہ ہو رضامند ہے یہ

بھائی ہے تشنگی وقت تو کوثر ہے بہن
بھائی تقدیرِ دوعالم تو مقدر ہے بہن
بھائی گلزارِ شریعت تو گل و.ت ہے بہن
بھائی سردارِ جناں، وارث کوثر ہے بہن

بھائی نے خون سے ایماں کا چمن سینچا ہے
اس نے اسلام کو بچوں کی طرح *پالا ہے

بھائی نے کاٹ *دیا خون سے خنجر کا گلا
اس نے ٹھوکر سے ہی دروازۂ شر توڑ *دیا
بھائی نے نوک پہ نیزے کی جو قرآن وپڑھا
پشت*ٔ قہ سے وپڑھا کوفے میں اس نے خطبہ

کوفہ وشام میں دن جیسے بھی تھے M. گئے
ہار فوجوں کی ہوئی بھائی بہن A. گئے

بھائی کے بعد چلی *.رِ امامت لے کر
اپنے چہرے پہ رضا*.لوں کی ڈالے چادر
توڑ ڈالے ستم و جور کے سارے خیبر
رکھا د*.ر میں ظالم کے قدم یہ کہہ کر

بھائی مارا H ہمشیر ابھی +ﺗ ہ ہے
میں بتاؤں گی و+ی آج کہ نM کیا ہے

بحضورام البنین زوج امیر!لمومنین مادرِ مولا ابوالفضل العباسؑ

السلام اے ام غم، ام وفا ام الیقیں
السلام اے قوتِ قلب امیر المومنیں
السلام اے فاطمہؑ اے فاطمہؑ کی ہمنشیں
السلام اے قبلۂ احساس اے ام البنیں

تیرا نور عین اپنے وقت کا الیاس ہے
*.م تیرے سورما فر+ کا عباسؑ ہے

تونے اپنے خا+ اس کا*.م روشن کرۓ
عمر بھر سمجھا ہے خود کو بس کنیز فاطمہؑ
,.ڈھHِ تیرے عمل سے اور بھی کچھ مرتبہ
دوڑتی تھی خون بن کے تیری رگ رگ میں وفا

کام *ۓ خون تیرا دین کی تعمیر میں
ڈال دی . اپنی دو ۔ دامنِ nٌ میں

روز کرتے تھے مصلٰی ,پ علیؑ رب سے دعا
ا۔ C چاہئے مجھ کو ,. ائے کربلا
فخر سے د* کہے جس کو وفاؤں کا : ا
تو بنی مشکل کشائے وقت کی مشکل کشا

تونے یوں *پلا دعائے حیدرِؑ کرار کو
چوما معصوموں نے جس کے دامنِ کردار کو

کس قدر معصوم صورت تھا ,۔ا نور Ã
پیار سے کہنے لگے . لوگ ہاشم کا قمر
حضرتِ زM نے سمجھا عمر بھر لختِ جگر
ہوگئی مضبوط جس کے دم سے سرورؑ کی کمر

دشمنوں پہ جو سرؓپ موت بن کے چھHِ
سن کے جس کا*.م شیروں کو Ä آHِ

فخر سے تونے در زہراؑ پہ رکھی ہے جبیں
ہے محبت فاطمہؑ کی تیری معراجِ یقیں
بے وفائی کا,۔ے دامن پہ اک دھبہ نہیں
یہ صلہ تیری عقیدت کا ہے اے ام البنیں

کی » معراج رب نے ,پی۔ے احساس کو
اپنا C کہہ رہی ہیں فاطمہؑ عباسؑ کو

کرۓ آ ادا تونے وفاداری کا حق
Hِ رنگین *.ریخِ وفا کا ہر ورق
عمر بھر عباسؑ کو تونے *ۓ اک ہی سبق
وہ وفا کر* کہ رکھیں*ِد یہ چودہ طبق

تونے W کو *بۓ ایسا شیدائے امام
روز کرتے ہیں امام عصرؑ خود جس کو سلام

تونے سکھا*یہ ہے بیٹوں کو اطا(کا سبق
صبر کا ایثار کا عزم و شجا(کا سبق
خاکساری و وفاداری و .اُت کا سبق
تونے b میں پڑ*ۓ ایسا ¾ت کا سبق

فاطمہؑ کے لال سے عہد وفا توڑا نہیں
گئے*.زو 1 ثnٌ کو چھوڑا نہیں

چومتی تھی مثل قرآں چہرۂ nٌ کو
فاطمہؑ کی مثل سمجھا زMِ دلگیر کو
جاÚز اپنی *ہٹایہ چادرِ تطہیر کو
خون سے اپنے لکھا عباسؑ کی تقدیر کو

آ.و رکھنا مرے Wٌ : ا کے واسطے
میں نے*پلا ہے تجھے کرب و بلا کے واسطے

مرحبا اے مادرِ عباسِؑ غازی مرحبا
قدموں پہ پیاسے کے سر رکھے ہوئے ہے علقمہ
بخشتی ہے روح کو صحت پھ.یرے کی ہوا
کہہ رہی ہے ساری د* سے یہ اب بھی کربلا

ہے وفاؤں کا : ا ام البنین کے دل کا چین
جس کی Qنی پہ لکھا ہے مرا مولا حسینؑ

مل نہیں سکتی زمانے میں کہیں تیری مثال
آنہیں سکتا کبھی تیری فضیلت کو زوال
ہے جبینِ حضرت عباسؑ میں ,"ا جمال
جس کو کہتے ہیں وفاداری وہ ہے تیرا کمال

ایسی ہیبت ہے,"ے عباسؑ کی ام البنین
نقش*پ سرو اٹھائے ساتھ چلتی ہے زمیں

اُس زمانے میں,"ی جیسی کوئی عورت نہ تھی
تیری عظمت کو بتا h ہیں بس مولا علیؑ
سن کے تیرا*.م آتی ہے+ن میں تھرتھری
*پل کر اسلام کو تونے *ۓ ایسا .ی

بھائی کو سمجھا ہے آقا خود کو اک ادنیٰ غلام
جتنی بھی سانسیں تھیں کر دیں مرعلی زMِ کے*.م

آس بچوں کی، جوانوں کا سکوں، بوڑھوں کا چین
سقہ پیاسوں کا علمدارِ سپاہ مشرقین
پردہ دار زMِ وکلثوم، *.زوئے حسینؑ
*: ائے کشتیِ اسلام تیرا نورِ عین

جس کے سرو آج بھی ملک وفا کا*.ج ہے
یہ رضا ام البنین کے دودھ کی معراج ہے

مسدس جناب سیدہ نMؑ

نMؑ ہی کائنات میں وہ تشنہ کام ہے
ہŠں پہ پیاس ہاتھوں میں کوثر کا جام ہے
نMؑ شعور و فکر و وفا کا Âم ہے
نMؑ کہ جس کا مرضیٔ ñ *.م ہے
یہ *.ت آج سارے زمانے میں عام ہے
نMؑ امام تو نہیں جانِ امام ہے

نMؑ کلام *پک کی آ$ کا*.م ہے
نMؑ حسنؑ حسینؑ کی عزت کا*.م ہے
نMؑ اصول دیں کی حفاظت کا*.م ہے
نMؑ تو پنجتن کی طہارت کا*.م ہے
جس کی ردا کے سائے میں جو بچے پل گئے
وہ کائنات صبر سے آگے نکل گئے

جس نے غرورِ شام کے خیبر کو ڈھا*یے
سوئے ہوئے ضمیر کو جس نے جگا*یے
بیعت کا*.م خاک میں جس نے 5*یے
جس نے کہ کربلا کا مقدر بنا*یے
دو ہاتھ آگے ,.ڑھ ہی گئے ذوالفقار سے
± ,+یے کاٹ دی چادر کی دھار سے

قلب رسولؐ *پک کو جو شاد کر گئی
منصوبۂ ,+یے کو ,*.د کر گئی
دل کو غم حسینؑ سے *.د کر گئی
بندھوا کے ہاتھ قوم کو آزاد کر گئی
ہر غم میں جس نے شکر کیا کردگار کا
اشکوں سے جس نے کام لیا ذوالفقار کا

جس کی مثال مل نہ سکی کائنات میں
لغزش نہ آنے دی کبھی *پئے ثبات میں
کتنا نہ جانے زور تھا نMؑ کے ہاتھ میں
بیعت کو غرق کر*یے نہر فرات میں
نMؑ اسیر ہوکے .ھر سے اُ.ر گئی
قوموں کو واقف غم ñ کرگئی

جو پتھروں کی بھیڑ میں الماس بن گئی
بعد حسینؑ بچوں کی جو آس بن گئی
کوثر کبھی بنی تو کبھی پیاس بن گئی
د*.رِ شام *یے تو عباسؑ بن گئی
ہیبت سے شامیوں کے کلیجے ہلادیئے
طوفان میں پ اغ حسینی جلادیئے

کوئی 5 جواب نہ خطبے کے وار کا
سرجھک Hٖ حیا سے ہر اک *ٔبکار کا
یوں حوصلہ نکالا دلِ بے قرار کا
بے چادری سے کام لیا ذوالفقار کا
ماتم سے تخت و *ٔج ستم کو ہلا*ٖ
د*ٔرِ شام تعزیہ خانہ بنا*ٖ
جس نے قدم قدم پہ سنبھلا امام کو
د* بھلا سکے گی نہ جس کے پیام کو
مٹنے *ٖ نہ جس نے شہیدوں کے*ٔم کو
خطبوں سے جس نے پھو- *ٖ فکر شام کو
*ٔقی جہاں میں [`³ ,âٖ Ÿ]ï³³ä ہے
اب -- ہر اک ,ٖ± کا چہرہ سیاہ ہے
خطبے کے لفظ کو تلوار کر*ٖ
جینا امیرِ شام کا دشوار کر*ٖ
ٹھوکر سے قصر ظلم کو مسمار کر*ٖ
اسلام کے $ کو اس *ٔپر کر*ٖ
*ٔد علقمہ پہ ہے بستی شہید کی
خشکی میں غرق ہوگئی کشتی ,ٖ± کی

رسی کے نیل ,ٖپڑگئے جس کی کلائی ,ٖپ
ٔقر ن جس نے کرٖ بچوں کو بھائی ,ٖپ
بتیس سال کھوگئے جس کے "ٔ ائی ,ٖپ
احسان جس کا اب بھی ہے ساری : ائی ,ٖپ
درے لگے کمر پہ تو شکر : ا کیا
ٹوٹیں بلاN گھر پہ تو شکر : ا کیا
زانو کو اپنے سینۂ سرورؐ بنا*ٖ
خود جاگی اور سکینہؑ کو اس نے سلا*ٖ
±ّ جہاں تھکے تو وہیں آسرا *ٖ
ٔپنی 5 تو بچوں کو شہؑ کے پلاٖ
ارمان دل میں کوئی مچلنے نہیں *ٖ
آنکھوں سے ا- اشک 3ٔ نہیں *ٖ
زMٖ دل حسینؑ کی دھڑکن کا*ٔم ہے
زMٖ رسالتوں کے نشیمن کا*ٔم ہے
زMٖ رسولؐ *ٔپک کے گلشن کا*ٔم ہے
زMٖ رضا حیات کے دامن کا*ٔم ہے
جس نے غم حسینؑ مقدر بنا*ٖ
آنکھوں کو جس نے زم زم و کوثر بنا*ٖ

بہن سر ڈھک لے

*.زار میں کرتی ہو جو چہروں کی Úائش
اے بیبیو! کیا*.د تمہیں کوفہ نہیں ہے
خطبہ بھی سنا*ہے تو لہجے میں علیؑ کے
زM کی تو آواز بھی بے,پردہ نہیں ہے

,پردہ اک راز مشیت ہے بہن سر ڈھک لے
,پردہ معیارِ شرافت ہے بہن سرڈھک لے
,پردہ+ (نہیں L ہے بہن سر ڈھک لے
بے ردائی تو بغاوت ہے بہن سر ڈھک لے
,پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

کوفہ وشام کے *.زار تجھے *.د نہیں
سرکھلے لائے تھے سیدانیوں کو دشمن دیں
چہرے*.لوں سے چھپائے ہوئے تھیں,پردہ نشیں
,پردہ کردار کی A. ہے بہن سر ڈھک لے
,پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

,پردہ وا.# بھی نہ تھا*.لی سکینہؑ پہ ابھی
عمر کُل چار ,.س تھی ابھی معصومہ کی
*.ل چھوٹے تھے تو ہاتھوں سے ہی منھ ڈھا | رہی
اَ سکینہؑ سے محبت ہے بہن سرڈھک لے
,پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

سرکھلے تو جو جلوسوں میں Ã آئے گی
دل پہ کیا قاسمؑ و اکبرؑ کے اَ.ر جائے گی
پھر سے تو سید سجادؑ کو ,*پےئے گی
,پردہ بھائی کی حمیت ہے بہن سر ڈھک لے
,پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

آئی مقتل سے جو ہمشکل پیمبرؐ کی صدا
نکلی خیمے سے جو اک بی بی ذرا سر تھا کھلا
ڈال کے سر پہ عبا رو کے یہ سرورؑ نے کہا
میں ابھی +ٹ ہ ہوں فرصت ہے بہن سرڈھک لے
,پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

.# کسی نے کبھی سجادؑ سے معلوم کیا
کہاں تکلیف ہوئی . سے *ژیدہ مولا
کچھ نہیں، آپ نے دل تھام کے بس شام کہا
بے ردائی ہے قیامت ہے بہن سر ڈھک لے
,پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

گھر میں بیٹھی رہو ازواج سے حضرتؐ نے کہا
عمر بھر حجرے میں بیٹھی رہیں ام سلمہؑ
ایـ بی بی نے قدم گھر سے جو میداں میں رکھا
آج -- قابلِ لعنت ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

آج بھی پردۂ غیبت میں ہے اپنا مولا
رخ سے پردہ جو ہٹا ہوگی قیامت *پ
آج بھی دیتا ہے آواز غلافِ کعبہ
پردہ خوشنودیٔ حجت ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

دیکھ قرآن ہے ۔دان میں،*ول عر*یں
سچ بتاؤ کسی Kن کا ہے دل عر*یں
علم کے سامنے ہوجا* ہے جاہل عر*یں
پردہ اللہ کی رحمت ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

عقل پردے میں ہے دل پردے میں رب پردے میں
جتنے**یب ۔انے ہیں وہ ۔ پردے میں
کوئی شیطان بتاؤ رہا ۔ پردے میں
پردہ مینارۂ عظمت ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

حکم خالق ہے Úزوں میں بھی سر ڈھا | رہو
گھر میں بھی زور سے قرآں کی تلاوت نہ کرو
Ãیں نیچی کئے *.زار میں آہستہ چلو
پردہ معراج عبادت ہے بہن سرڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

واسطہ غیرت عباسؑ دلاور کا تجھے
واسطہ قاسمؑ و ہمشکل پیمبرؐ کا تجھے
واسطہ نMبِ و کلثومؑ کی چادر کا تجھے
پردہ اسلام کی عظمت ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

شام سے اب بھی یہ نMبِ کی صدا آتی ہے
ننگے سر شوق میں جو رکھ کے ردا آتی ہے
وہ ہمیں اپنا جو کہتی ہے حیا آتی ہے
پردہ نMبِ کی وصیت ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

پردہ کہتے ہیں کسے دیکھ لیں خود اہل جہاں
پردۂ ۛ ۔ میں اٹھی میتِ خاتونِ جناں
لوگ اپنے تھے وطن اپنا، نہ تھا غیر وہاں
پردہ اللہ کی Ł ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

لے کے مسجد سے علیؑ کو جو چلے اہل وفا
آئی جو زMِ و کلثومؑ کے رونے کی صدا
بولے شبرؑ سے یہیں روک دو . کو Cِ
پردہ مزدور کی دو - ہے بہن سر ڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے
نوجوانوں کو بھی لازم ہے Ã نیچی رکھیں
اپنی آنکھوں کی بصارت سے خیا$ نہ کریں
پھر یہ حق ہے وہ ردا شوق سے *ر کھیں
پردہ ہر بھائی کی عزت ہے بہن سرڈھک لے
پردہ زہراؑ کی اما$ ہے بہن سر ڈھک لے

سلام

زمانہ کروٹیں 8 رہے گا
شبابِ کربلا ٹھہرا رہے گا
جسے مل جائے گا رومال زہراؑ
وہی اشک عزا + ہ رہے گا
غم د* مرے دل میں نہ *
یہاں n کا روضہ رہے گا
ہمارے *زوّوں میں دم ہے .# -
علم عباسؑ کا او™ رہے گا
ستم کے کتنے ہی طوفان آ N
چراغِ کربلا جلتا رہے گا
کہا تشنہ لبی نے علقمہ پر
قیامت - مرا قبضہ رہے گا
خلیفہ تم جسے چاہو بنالو
علیؑ مولا ہے تو مولا رہے گا
نبیؐ کے پہلوؤں میں لاکھ رکھو
جو کا† ہے تو وہ کا† رہے گا

سر ṅ تو ہے عرشِ اعظم
+ن سے ٹ کے بھی او™ رہے گا
سبیلوں سے صدا N آرہی ہیں
ستم اَ حشر - پیاسا رہے گا
دل M K ,پ *قیامت
علیؑ کے لال کا قبضہ رہے گا
اذا 3 .# تلک *.قی رہیں گی
علیؑ اکبر رضّا + ہ رہے گا
کریں گے آگ کے شعلوں پہ ماتم
کلیجہ ظلم کا جلتا رہے گا

سلام

اپنے خون میں نہا گئے پیاسے
قصر بیعت بہا گئے پیاسے
کرکے سیراب حر کے لشکر کو
ظرف اپنا دکھا گئے پیاسے
خنجروں نے کلیجے چوم لئے
.# مصلوں پہ آ گئے پیاسے
گاڑ کے پیاس W صحرا میں
کلمۂ حق اگا گئے پیاسے

گونگے لگتے ہیں حافظ قرآں
ایسا قرآں سنا گئے پیاسے
نہ ملے .# رسولؐ کے کا+ ھے
نوک نیزہ پہ آ گئے پیاسے
میں نے .# بھی کیا خیال حسینؑ
میری آنکھوں میں آ گئے پیاسے
د - قاتل سے اٹھ رہا ہے دھواں
قلبِ خنجر جلا گئے پیاسے
روک سیلاب تشنگی کو +,
شام میں دیکھ آگئے پیاسے
آرہی ہے صدا سبیلوں کی
ہم کو *پنی پلاگئے پیاسے
جس کا ہر قوم کررہی ہے طواف
ایسا کعبہ بناگئے پیاسے
.# بھی دیکھا کسی مسافر کو
جانے کیوں *ید آگئے پیاسے
سو رہے تھے ضمیر صدیوں سے
خوں چھڑک کر جگاگئے پیاسے
کرکے مضبوط دین کے *.زو
اپنے *.زو کٹا گئے پیاسے

اپنے چلو سے N کر *پنی
علقمہ کو رلاگئے پیاسے
.# بھی میں نے بچھا*ِ فرشِ عزا
. مرے گھر میں آگئے پیاسے
جو ابھی -ت : ا شناس نہ تھے
ان کو مومن بناگئے پیاسے
توڑ کر اپنے *.زوؤں سے رسن
زور حیدرؑ دکھاگئے پیاسے
اپنے *پرے بکھیر کر قرآں
تیرے *پرے بچاگئے پیاسے
بستی بستی میں گاؤں گاؤں میں
مجلسیں بن کے آگئے پیاسے
مل Hِ خاک میں امیرِ شام
آسمانوں پہ چھاگئے پیاسے
لکھ رہا ہے جبین حرؑ پہ رضؔا
مجھ کو شیعہ بناگئے پیاسے

سلام

وفا و صبر و یقین و ثبات کی راہیں
حسینؑ والوں سے پوچھو صفات کی راہیں
پراغ خیمے کا گل کرکے خود شبِ عاشور
دکھا رہے تھے شہؑ دیں حیات کی راہیں
ادب کے ساتھ عزا خانۂ حسینؑ میں آ
یہیں پہ ملتی ہیں . واجبات کی راہیں
علیؑ نے دی ہے انگوٹھی Úاز میں .# سے
سلام کرتی ہیں ان کو زکوۃ کی راہیں
Hَ ہگار اٹھیں ہوکے شرمسار چلیں
تمام کھول دیں حرؑ نے ت کی راہیں
پلا*ِ اپنے ہی قاتل کو پیار سے شر.$
علیؑ کے در سے ملیں نفسیات کی راہیں
حسینؑ لے کے بہتر پراغ گھر سے چلے
جو آ N شام سے*ریـ رات کی راہیں
غمِ حسینؑ ہمارے دلوں میں رہتاہے
ہمارے اشکوں میں ہیں کائنات کی راہیں

سوائے پیاس کے ہم کو کہیں بھی کچھ نہ 5
ملی ہیں ہم سے جہاں کو فرات کی راہیں
زمیں نگل گئی ان سارے پہرے داروں کو
جنھوں نے روکی تھیں اک دن فرات کی راہیں
حسینؑ نور ہیں اور ظلمتوں کی شام ,+
کہیں ملی ہیں بھلا دن سے رات کی راہیں
خود اپنی آنکھوں سے فطرس نے حرؑ نے راہب نے
بغور دیکھیں ہیں . التفات کی راہیں
سروں سے چادریں P گئیں اسیر ہوئے
نہ چھوڑیں اہل حرم نے ثبات کی راہیں
نہ دیکھ *پئی کوئی آ Ç عصر سے پہلے
خیام M علیؑ کی قنات کی راہیں
جو پوچھنا ہے وہ پوچھو علیؑ ہیں á ,پ
یہ جا... ہیں سبھی کائنات کی راہیں
حسینؑ سر نہ کٹاتے رضا جو سجدے میں
نہ دیکھ *پتے مسلماں ت کی راہیں

سلام

پسند فاطمہؑ آ 2 جو تیرا ہو نہیں سکتا
تو پھر تیرا زمانے میں ٹھ*. ہو نہیں سکتا
خود اپنے خون جیسا .# Ä ہو نہیں سکتا
محمدؐ اور ہم جیسے ہوں ایسا ہو نہیں سکتا
محمدؐ نور ہیں، خالق کی اک تخلیق واحد ہیں
کوئی بھی دوسرا بے سایہ پیدا ہو نہیں سکتا
ابوطا ب : ا کا یہ تمہیں مخصوص تحفہ ہے
محمدؐ سا کسی کا بھی بھتیجہ ہو نہیں سکتا
کسی کی شان میں اب ھل اتی*. زل نہیں ہوگا
اب اتنا معتبر کوئی بھی فاقہ ہو نہیں سکتا
ہوں á ,پ علیؑ* پشت ,پ*. تے کی نM ہوں
کہیں ,پ بھی . ا لہجے سے لہجہ ہو نہیں سکتا
نبیؐ کی بیٹیاں کتنی بھی ہوں کوئی بھی ہو لیکن
حسینؑ ابنِ علیؑ جیسا نواسہ ہو نہیں سکتا
قسم ہے آ$ تطہیر کی زہراؑ کی چادر میں
کئی پ+ ہو h ہیں دھبہ ہو نہیں سکتا

نئی انگڑائی لی اسلام نے یہ کہہ کے اے نM

,تے بیمار سے بہتر مسیحا ہو نہیں سکتا

شہنشاہانِ د* مل کے بھی قیمت نہ دے*پ ئے

مرے اشکِ عزا سا کوئی ہیرا ہو نہیں سکتا

زمانے چاہئے تفسیر کو نہج البلاغہ کی

کہ .# نM کے خطبہ کا خلاصہ ہو نہیں سکتا

ابوطا ؑ کی پوتی کے قدم .# -- نہ آ N گے

*یرِ شام میں ہراَ اجالا ہو نہیں سکتا

نواسہ پشت پہ جبرL ہوں تھامے ہوئے* زو

نبیؐ کا دوسرا اب ایسا سجدہ ہو نہیں سکتا

عمل حرؑ کا بتا* ہے کہ*ممکن بھی ہو ممکن

اَ K ن دل میں ٹھان لے کیا ہو نہیں سکتا

پلاکر نہر کو*پنی جو اپنے ہاتھ کٹوادے

کوئی عباسؑ سا خوددار پیاسا ہو نہیں سکتا

اٹھا کر آگ کے شعلوں سے ± مصطفیؐ لائی

کسی g میں نM سا کلیجہ ہو نہیں سکتا

علیؑ اَ آپ کا * نہ ہو* $ ہجرت

بہت سے لوگ یہ کہتے یہ بندہ ہو نہیں سکتا

ہنسی ہوŠں پہ، Q نی پہ بل اور تیراَ دن میں

کوئی * رنج میں اصغرؑ سا بچہ ہو نہیں سکتا

رضؑا جو محسن اسلام کے محسن کا G ہو

وہ چاہے جو بھی ہو K ن اچھا ہو نہیں سکتا

سلام

اے کربلا ,ت ے دامن میں داستاں ہے کوئی
,ت ی زمیں میں کوئی چا+ کیا نہاں ہے کوئی
غذا تو چھوڑیے *پ نی کی ا۔ ب+ نہیں
حسینؑ جیسا غر$ الوطن کہاں ہے کوئی
حسینؑ کہتے تھے میں نے سمجھ لیا C
,ت ے کلیجہ میں ٹوٹی ہوئی سناں ہے کوئی
محرم آتے ہی لگتا ہے جیسے اَ یہ کناں
ہر ا۔ تعزیہ خانے میں اب بھی ماں ہے کوئی
یہ ام لیلیٰؑ کو لگتا تھا جیسے ,.چھی کا
جگر پہ *پلنے والی کے بھی K ں ہے کوئی
رہائی *پکے بھی ز M کو عمر بھر یہ لگا
کہ جیسے آج بھی *.زو میں ریسماں ہے کوئی
یہ کیسی آتی ہے ہرش . کراہنے کی صدا
اسیر شام کے +ۃ اں میں *.تواں ہے کوئی
گھٹا N ڈھ+ڈھتی پھرتی ہیں صحرا صحرا کسے
ضرور تشنہ دہن اب بھی بے *ز.ں ہے کوئی

حبیبؑ کہتے تھے آقا کچھ اور کام بتا
یہ سر کٹا* بھی اے دو ۔ امتحاں ہے کوئی
بھرا ہے کاسۂ قاتل کو دل کے ٹکڑوں سے
حسینؑ جیسا کہاں اور مہ*.ں ہے کوئی
بغیر ہاتھوں کے او™ ہے چودہ صدیوں سے
بتاؤ دوسرا عباسؑ سا K ں ہے کوئی
صدا N آج بھی آتی ہیں راہب و حر کی
حسینؑ جیسا کہاں اور مہ*.ں ہے کوئی
ہیں جس میں گل تو بہتر پہ ا۔ ہے خوشبو
جو کربلا میں ہے ایسا بھی گلستاں ہے کوئی
فرشتے قبر میں اتنا ضرور پوچھیں گے
تمہارے g پہ ماتم کا بھی K ں ہے کوئی
Ã ,پڑی جو شہؑ کربلا کے مقتل ,پہ
لگا کہ بکھرا ہوا جیسے آسماں ہے کوئی
جو پوچھا شہر خموشاں میں تو کسی نے کہا
رضا ہے کرب و بلا میں رضا یہاں ہے کوئی

سلام

ہے *ۃ۔رت کے لئے روضہ یہاں عباسؑ کا
ورنہ ہے ȵؑ کے دل میں مکاں عباسؑ کا
اے سپاہ شام جائے گی کہاں تو، بھاک کر
یہ زمیں عباسؑ کی ہے آسماں عباسؑ کا
چومتا ہے ا۔ . کو دوسرا . پیار سے
*۔م جتنی *۔ر لیتی ہے ۃ۔ں عباسؑ کا
یہ دعا زہراؑ کی ہے*۔ معجزہ*۔ فتح ہے
ہاتھ کٹتے ہی ہوا او™ Ķں عباسؑ کا
دامنِ ȵؑ ہاتھوں سے نہ چھوٹے اس لئے
۔زوں پہ۔م لکھ دیتی ہے ماں عباسؑ کا
اپنی Qنی کو رکھ کر چین سے سوجا N گے
مل Hِ نقشِ قدم ہم کو جہاں عباسؑ کا
جسم ہ*۔زو نہ ہوں اور کربلا کو .A لے
کس قدر دشوار تھا یہ امتحاں عباسؑ کا
سلسلہ در سلسلہ اور انجمن در انجمن
ہے سپاہی آج ہر اک نوجواں عباسؑ کا

مدتوں آتی ہے ہŠں سے مرے بوئے بہشت
+۔کرہ کرتی ہے .# میری ۃ۔ں عباسؑ کا
ایسا لگتاہے کہ کانوں سے ٹپکتا ہے لہو
کرتی ہیں ماتم کسی کی *۔لیاں عباسؑ کا
خود علیؑ نے *۔زوں پہ لکھا ہے*۔ دِ علیؑ
کیا بگاڑیں گی رضؔا یہ بجلیاں عباسؑ کا

سلام

یہ تو ممکن ہے کہ ہو حافظِ قرآن غلط
ہو نہیں سکتا محمدؐ کا نگہبان غلط
روز ,پڑھتے ہیں احاد$ مسلمان غلط
جس کو کہتے ہیں صحیح اس کا ہے عنوان غلط
ہاں غلط مفتی اعظم ,"ا فرمان غلط
ہو عزاداریؑ ĥ سے نقصان غلط
اـ لمحے میں یہ نسلوں کو ,پکھ e ہیں
ہو نہیں سکتا علیؑ والوں کا عرفان غلط
جن کے اـ اد درِ علم کو چھوڑ آئے ہیں
وہ مسلمان ,پڑھا کرتے ہیں قرآن غلط
لاکھ حافظ ہو، Úزی ہو کہ حاجی*ـ غنی
جس کا ایمان غلط ہے وہ مسلمان غلط
مان لو *ـ تو بلا فصل علیؑ کو مولا
*ـ کہو خم میں پیمبرؐ کا ہے اعلان غلط
صرف اک نقطے سے دانستہ ـپ اکر Ãیں
شیخ جی لکھتے رہے معنی قرآن غلط

خلد سے نکلا جا*ـ نہ 1 دروازہ
ہم نے شیطان سے کچھ دیکھے مسلمان غلط
انـُـیں جو بھی اٹھاتے ہیں ابوطا ّ. ,پ
خود غلط، خون غلط، ± غلط، شان غلط
عقل کے مارو! یہ قرآن صدا دیتا ہے
اـ کافر کا پیمبرؐ پہ ہو احسان غلط
ان کو لوگوں نے دیئے کیسے سنہرے القاب
جن کو شک تھا کہ نبیؐ کا ہے یہ فرمان غلط
ہو نہیں سکتا پیمبرؐ پہ مرض کا غلبہ
جو یہ کہتا ہے پیمبرؐ کو ہے ہذ*ین غلط
چھوڑ کر آلؑ کو تم چاہے جسے اپناؤ
حشر میں کام نہ آئے گی یہ پہچان غلط
حق ,پستی کا تجھے دعویٰ اَ ہے بھائی
جس کو قرآن بنا* ہے غلط، مان غلط
ہر طرف *.دِ علیؑ لکھی ہے جس کشتی ,پ
اس کو لے جائے بہاکے کوئی طوفان، غلط
جس کے ہوں سینۂ وQنی پہ دوخاص Kں
وہ عزادار ہو د* میں ,پیشان، غلط
بغضِ حیدرؑ میں رضا شکل بگڑ جاتی ہے
ورنہ پیدا نہیں ہو* کوئی Kن غلط

سلام

ننھے سے اس دیئے پہ فدا روشنی
1 1 بھی جو دے H روشنی
شام زادوں میں M K چیخ اٹھی
کربلا کربلا کربلا روشنی
گلشنِ دینِ اسلام کو دے گئے
تشنہ . سایہ، *پنی، ہوا، روشنی
سرپ اغوں کے جیسے ہی کاٹے گئے
ہوگئی اور بھی کچھ سوا روشنی
جلتے خیمے سے سورج نے آواز دی
دوش پہ اپنے مجھ کو اٹھا روشنی
طوق پہنے ہوئے آفتاب حسینؑ
بستی بستی H C* روشنی
رات بھر خود ہی رو رو کے پڑھتی رہی
اپنے پروانوں کا مرثیہ روشنی
آل و قرآن جس میں نہ آ N Ã
ظلم سے مجھ کو ایسے بچا روشنی

ا- ہی *بت ہے چاہے جیسے کہو
روشنی کربلا کربلا روشنی
کس نے خیمے کا اپنے *ی گل کیا
چہرے دینے لگے حق ú روشنی
روح حوّا پکار اٹھی عاشور کو
ڈال دے میرے سر پہ ردا روشنی
یوسف فاطمہؑ آگئے کربلا
چاہئیں کتنے سورج بتا روشنی
عیب جس میں بس اپنے ہی آ N Ã
مجھ کو ایسا دکھا آئینہ روشنی
اک تبسم نے روکا ہے طوفان کو
ہوگئی ہوتی ورنہ ہوا روشنی
پھول کی طرح مہکے گی خاکِ شفا
قبر میں دے گا اشکِ عزا روشنی
قبر میں تیرگی سے میں سہما ہی تھا
آگئے بن کے مشکل کشا روشنی
کارواں تیرگی میں نہ ž گا اب
دے H اتنی اک *وفا روشنی
پہم میثم کا سچا نمک خوار ہے
تیرے شعروں میں ہے جو رضا روشنی

مسدس

مصطفیٰ کا شباب ہے اصغرؑ
اک مہکتا گلاب ہے اصغرؑ
فکر کا آفتاب ہے اصغرؑ
خالق انقلاب ہے اصغرؑ
موت کو +گی کا *.م *ِ
تشنگی کو بقا کا جام *ِ

اک مکمل Âم ہے اصغرؑ
درد کا اختتام ہے اصغرؑ
.ائتوں کا امام ہے اصغرؑ
وا.# الاحترام ہے اصغرؑ
طاقتِ ظلم کو جھنجھوڑ Hِ
حلقِ *.زک سے تیر توڑ Hِ

صبر کا آسمان ہے اصغرؑ
Ó ں کا K ن ہے اصغرؑ
کربلا کی *ِ ن ہے اصغرؑ
ایسا بھولا کسان ہے اصغرؑ
خون جو بو کے ریگزاروں میں
بھر Hِ رنـ نو بہاروں میں

.B کرنے .# آ Hِ اصغرؑ
فوجِ اعدا پہ چھا Hِ اصغرؑ
لفظ بیعت مٹا Hِ اصغرؑ
زورِ حیدرؑ دکھا Hِ اصغرؑ
اک کرن .# لبوں سے پھوٹ گئی
حرملہ سے کمان چھوٹ گئی

دین کی شان بن کے *ِ ہے
*ت کی آن بن کے *ِ ہے
نکتہ قرآن بن کے *ِ ہے
کل ایمان بن کے *ِ ہے
.B کا آج فیصلہ ہوگا
آج بیعت کا خاتمہ ہوگا

کون ہے ہم سے طا . بیعت
دیکھیں تو اس ذلیل کی صورت
جس نے لوٹی ہے دین کی دو ـ
ہم نے دے دی تھی رات کی مہلت
پھر بھی چھوڑا نہ ظلم نے تم کو
جاؤ اب علقمہ میں ڈوب مرو

بوترابی ہیں ہم : ا کی قسم
آسمانوں پہ ہیں Kاِن قدم
ہم نے **پیا ہے مصطفیٰ سے علم
یہ علم کیا ہے جا... ہیں ہم

تم تو خیبر میں چھوڑ آئے تھے
میرے دادا اٹھاکے لائے تھے

کون ہوں میں تمہیں بتاؤں گا
موت کا ذاB چکھاؤں گا
شامیوں شام -- بھگاؤں گا
آج ایسا سبق سکھاؤں گا

جتنا بھولو گے *ید آئے گا
میرا خوں ساتھ ساتھ جائے گا

تم ہو شیطان، آدمی ہم ہیں
تیرگی تم ہو، روشنی ہم ہیں
موت تم ہو تو +گی ہم ہیں
خیبری تم ہو حیدری ہم ہیں

غار میں ساری رات تم روئے
ہم تو تیغوں میں چین سے سوئے

عزم کی کائنات ہے اصغرؑ
جو نہ +لی وہ *بت ہے اصغرؑ
تشنگی کی فرات ہے اصغرؑ
یہ فقط تیری ذات ہے اصغرؑ

جس کی *ریخ میں مثال نہیں
تو وہ شیشہ ہے جس میں *ل نہیں

تیر اَ دن پہ کھا کے سوئے ہیں
*ب خیبر اٹھا کے سوئے ہیں
یہ ابھی مسکرا کے سوئے ہیں
ساری د* جگا کے سوئے ہیں

کربلا لو*یں سنا دینا
ہو ضرورت تو پھر جگا دینا

قبرِ اصغرؑ پہ آکے ماں نے کہا
*پ کا دل ,ڑھا *ی Cِ
دیکھتے کاش آج شیرِ : ا
میرے بچے نے معرکہ جیتا

تیر کا رخ گلے سے موڑ *ی
حرملہ کا غرور توڑ *ی

اے مرے شیرخوار + ہ *.د
اے غر$ی الل*ی ر + ہ *.د
اے ادھوری بہار + ہ *.د
حسرتوں کے مزار + ہ *.د

چھوٹ کے .# مدینے جاؤں گی
میں ,تا فاتحہ دلاؤں گی

قید ہوکر چلی ہے ماں جو رضّا
اس گھڑی حشر Hہ ,*پ
قبرِ اصغرؑ پہ .# یہ ماں نے کہا
مجھ کو C معاف کردینا

تم کو *پنی بھی ماں پلا نہ سکی
شمع بھی قبر ,پ جلا نہ سکی

مسدس بعنوان صبر

صبر مظلوم کو جینے کی دعا دیتا ہے
صبر نبضوں کی حرارت کو ,ڑھا دیتا ہے
صبر Kن کو فولاد بنا دیتا ہے
صبر امت کو تہہ تیغ دعا دیتا ہے
جو بھی صا. ہے وہ میداں سے نہیں ہٹ سکتا
صبر کا سر کسی خنجر سے نہیں ٹ سکتا

صبر تو آہ کو تلوار بنا دیتا ہے
کوششِ ظلم کو بیکار بنا دیتا ہے
صبر تو صا# کردار بنا دیتا ہے
صبر *دار کو خوددار بنا دیتا ہے
مست فاقوں میں بھی رہتا ہے قلندر کی طرح
+ گی کاٹ *ی کر* ہے قنبر کی طرح

صبر بن*پنی کے پھولوں کو کھلا دیتا ہے
ا- ٹھوکر سے یہ مردے کو جلا دیتا ہے
مسکراکر دل *طل کو ہلا دیتا ہے
دودھ یہ اپنے ہی قاتل کو پلا دیتا ہے
صبر مظلوم کی آواز ہے فر*ید نہیں
صبر کے ساتھ : ا ہ* ہے تعداد نہیں

صبر اک آہنی دیوار ہے*.طل کے لئے
صبر رستا ہوا*.سور ہے قاتل کے لئے
صبر مرہم بھی تو ہے ٹوٹے ہوئے دل کے لئے
صبر لازم ہے ہر اک حاکم و عادل کے لئے
رکھ کے طاقت جو کرے صبر، ولی ہوجائے
صبر .# حد سے اُ رجائے علیؑ ہوجائے
صبر کے پھولوں کو*.پانی کی ضرورت ہی نہیں
صبر سے.ڑھ کے جہاں میں کوئی دو ۔ ہی نہیں
صبر سے خالی اُ ہو تو عبادت ہی نہیں
صبر سے.ڑھ کے کسی چیز میں لذت ہی نہیں
صبر آتش کو بھی گلزار بنا دیتا ہے
صبر آ 2 کو بھی تلوار بنا دیتا ہے
صبر K ن کی نسلوں کا پتہ دیتا ہے
صبر الحاد کی C د ہلا دیتا ہے
خشک ہوŠں سے سمندر کو جلا دیتا ہے
خاک میں بیعت فاسق کو 5 دیتا ہے
اب بھی آتی ہے صدا شام کے*.زاروں سے
صبر کا سر نہ جھکا ظلم کی تلواروں سے

صبر خوشنودیٔ معبود .,رگوں کی »
صبر بہنوں کی عنا$ ہے تو ہے ماں کی دعا
صبر ہے موت ستمگر کی تو ایماں کی بقا
صبر کے خون سے تعمیر ہوئی کرب و بلا
ظلم کے ہاتھ پہ اُ صبر کی بیعت ہوتی
ملک اللہ کا شیطاں کی حکومت ہوتی
صبر *پابندِ مشیت تو تھا مجبور نہ تھا
بیڑ*یں پہن کے مسرور تھا معذور نہ تھا
طوق اُ دن کا بنا* ہے کہ مغرور نہ تھا
تختۂ شام 8 اسے منظور نہ تھا
دیکھنا یہ تھا کہ ہے ظلم میں طاقت کتنی
صبر کے ساتھ میں چل سکتی ہے بیعت کتنی
تو حد صبر سمجھتا ہے جسے اہل ستم
وہ ابھی زM و سجادؑ کا ہے پہلا قدم
صبر اپنا تو ہے قرآن کے*پاروں میں رقم
امتحانوں کی کمر ٹوٹ گئی +ہ ہیں ہم
ظلم مٹ جائے گا*.پید یہ بیعت ہوگی
ا- دن صبر کی د* میں حکومت ہوگی

صبر کے ہوŠں پہ جس وقت تبسم ابھرا
چھا Hَ فوجِ ,یـ+ی پہ عجب سناٹا
تیر قدموں پہ اَ ے ظلم کا چہرہ اِترا
سنگ دل ہوتے ہوئے آنکھوں سے*پنی. سا

سرنگوں تیر ہے اور حرملہ شرمندہ ہے
آج بھی صبر کے ہوŠں کی ہنسی +ہ ہے

صبر اک پھول ہے گلزارِ ابوطالبؑ کا
صبر اعلان ہے کردار ابوطالبؑ کا
صبر تل لگتا ہے رخسارِ ابوطالبؑ کا
صبر وہ وار ہے تلوارِ ابوطالبؑ کا

جس سے سفیان کی نسلوں کی کمرٹوٹ گئی
حرملہ رؤ*یا تو اصغرؑ کی ہنسی چھوٹ گئی

عصرکا ڈھلHَ ہاں صبر کا سورج نہ ڈھلا
صبر پہ اور شباب آHَ جکڑا جو گلا
ظلم کی پھول گئی سانس جو یہ تیر `
آگ دم توڑگئی صبر کا قرآں نہ جلا

طوق و زنجیر نہ اب تیروکماں*.تی ہیں
ہاں 1 صبر کے سجدوں کےKں*.تی ہیں

لذت صبر علمدارِ وفا سے پوچھو
صبر کہتے ہیں کسے اہل عزا سے پوچھو
صبر ا«ر شہؑ دیں کا قضا سے پوچھو
صبر ňؑ :ا جانے :ا سے پوچھو

خون کی دھار سے خنجر کی رگیں ٹوٹ گئیں
صبر کے سامنے عقلوں کی حدیں ٹوٹ گئیں

علقمہ بھول ہی سکتی نہیں صبر بے شیرؑ
خشک ہوŠں پہ ہنسی، حلق میں پیوَ تھا تیر
سجدۂ شکر ادا کر* تھا صبر ňؑ
صبر کی ایسی مصور نے بنائی تصو.

صبر پہ جتنے قلم اٹھے وہ . توڑ دیئے
کچھ ورق نMؑ و +بؑ کے لئے چھوڑ دیئے

صبر عاشور کی اس تیرہ شبی سے پوچھو
کس طرحCَ ہے اک پھول کلی سے پوچھو
شوخیاں صبر کی اس +ہ دلی سے پوچھو
صبر ا«ر حسینؑ ابن علیؑ سے پوچھو

تشنہ کامی میں جو کوثر کا مزہ*پتے تھے
موت کی چھاتی پہ ہنس ہنس کے پڑھے جاتے تھے

صبر ہر نقش کو اک *ید بنا دیتا ہے

صبر خاموشی کو فر*ید بنا دیتا ہے

صبر ہر فکر سے آزاد بنا دیتا ہے

صبر بیمار کو سجادؑ بنا دیتا ہے

صبر بولے تو زمانہ تہہ *و.لا ہوجائے

*پؤں کے چھالئے جو پھوٹیں تو اجالا ہوجائے

صبر ایوبؑ بھی یعقوب بھی الیاسؑ بھی ہے

صبر الحمد بھی یٰسین والناس بھی ہے

صبر زم زم بھی ہے کوثر بھی ہے اور پیاس بھی ہے

صبر حمزہؑ بھی ہے جعفرؑ بھی ہے عباسؑ بھی ہے

صبر کو*.ز ہے ان اپنے علمداروں پہ

خون سے لکھ گئے اللہ جو تلواروں پہ

صبر کا راستہ دیواروں سے روکا نہ Hَیِ

صبر نیزے پہ کبھی دار پہ 6ف پڑھا

صبر ہر دور میں ظالم کے مقابل ہی رہا

ظلم *یِ 1 صبر نے شکوہ نہ کیا

فطرتاً صبر کا آ 2 جو نکل جا*ہے

دامنِ ظلم بنا آگ کے جل جا* ہے

صبر دیکھے کوئی مولا کے عزاداروں کا

ہم نے منہ موڑ *دِیِ ظلم کی تلواروں کا

ہم نے سر کچلا ہے ان پیروں سے انگاروں کا

ذاB چکھا ہے بغداد کی دیواروں کا

صبر کی راہ میں قر*.*ں ہم نے دی ہیں

ہم نے ہر دور میں زہراؑ کی دعا N لی ہیں

صبرِ سرورؑ نے عجب حوصلہ بخشا ہم کو

آHَیِ رنج و مصیبت میں بھی ہنسنا ہم کو

حوصلہ دے Hَیِ اکبرؑ کا کلیجہ ہم کو

*ید ہے آ ٘ی ńؑ کا سجدہ ہم کو

صبر ńؑ اَ دل سے رضا ہٹ جا*

وہ جواں Wؑ کا غم تھا کہ جگر پھٹ جا*

نو>

پکڑ کے دل کو اکبرؑ نے کہا**.. : ا حافظ
سناں نے کرۃ ٹکڑے مرا سینہ : ا حافظ
یہ میری آ ی آواز ہے بولا نہیں جا*
مرے سید مرے آقا مرے مولا : ا حافظ
نکل ہی جائے گا جیسے بھی دم نکلے گا اے**..
نہ اب آنے کی زحمت آپ فر* : ا حافظ
مری ماں اور پھوپھیوں سے مرا آداب کہہ دینا
پھر اس کے بعد آہستہ کہا اچھا : ا حافظ
کلیجے میں سناں ٹوٹی ہے دم آنکھوں میں اٹکا ہے
ملے فرصت تو یہ صغرؑا کو لکھ دینا : ا حافظ
زمیں مقتل کی جلتی ہے دھواں زخموں سے اٹھتا ہے
مری ماں سے دعا کرنے کو کہہ دینا : ا حافظ
اَ* ا*یں میرا نہ دیکھا جائے گا تم سے
جو* ہی ہے تو کچھ ہ میں * : ا حافظ
جو ہوش آجائے میرے غمزدہ بیمار بھائی کو
تو بس میری طرف سے اتنا کہہ دینا : ا حافظ

یہ حسرت تھی پھوپھی کی گود ہوتی میرا سر *
1 قسمت کو یہ منظور ہی تھا، : احافظ
مدینے اَ کوئی جائے تو یہ صغرؑا کو لکھ دینا
نہ اب اکبرؑ کا رستہ دیکھنا بہنا : ا حافظ
پڑا ہے سامنے میرے چچا عباسؑ کا لاشہ
سکینہؑ کو تم اپنے ساتھ مت لا* : ا حافظ
لبوں پہ پڑ*یں، کا Œ *ں، درد g میں
بڑی مشکل میں رکتے رکتے دم نکلا : ا حافظ
پھوپھی اماں سے کہنا .# مدینہ لوٹ کر جا N
بلاکر دوستوں کو میرے کہہ دینا : ا حافظ
جگر میں درد اٹھا اور اک ہچکی کے آتے ہی
تڑپ کر کہہ اٹھیں لیلیٰ مرے C : ا حافظ
علی اکبرؑ کا سرزانو پہ رکھ کے شاہؑ کہتے ہیں
جو ممکن ہو تو پھر C کہو**.. : ا حافظ
Ä موت کا ہچکی کے ساتھ * تو کروٹ لی
بڑی مشکل سے دم کے ساتھ ہے نکلا، : ا حافظ
حسینؑ ابن علیؑ نے منہ پہ منہ اکبرؑ کے .# رکھا
قضا خود چیخ کر بولی شہؑ والا : ا حافظ
رضا تقدیر .# مقتل میں بوڑھے*پ کو لائی
جواں Cؑ کلیجہ تھام کے بولا : ا حافظ

نو>

علی اصغرؑ کو ماں رو رو پکارے
کھڑی ۔ -- رہوں* نہیںK رے
سلگتی ر$,پ تم بے کفن ہو
ردا بھی اب نہیں سر,پ ہمارے
لگاN کیسے ہم g سے تم کو
بندھے ہیں ہاتھ رسی میں ہمارے
لکھاہے خط میں صغراؑ نے کہ اصغرؑ
رکھے ہیں عید کے کپڑے تمہارے
بھرے گھر میں کوئی*.قی نہیں ہے
یہ ماں t ہ رہے کس کے سہارے
یہ ماں قر*.ن جائے تیر کھاکر
ہنسی آئی ہے ہŠں ,پ تمہارے
چچا سے *ِ علی اکبرؑ سے کہنا
لگی ہے آگ خیموں میں ہمارے
سکینہؑ کے ہوئے رخسار نیلے
طمانچے شمر نے اتنے ہیں مارے

بتاؤ آگ کے شعلوں سے اصغرؑ
بچاؤں کیسے جھولے کو تمہارے
بھرا گھر ہHِ اک دن میں خالی
Ã کس کی لگی گھر کو ہمارے
کھلے سر آیتیں ` رہی ہیں
,پڑے ہیں خاک ,پ قرآں کے*پرے
سکینہؑ چیختی ہے ہائے عمو
ستمگر چھینتا ہے گوشوارے
ذراسی ,ِ کو خیمے میں آجا
یہ ماں اصغرؑ ,تا صدقہ *رے
رضا" لگتا ہے ماں راتوں کو اب بھی
علی اصغرؑ علی اصغرؑ پکارے

نو>

عاشور کو مقتل میں تھے زہراؑ کے یہ *· لے
آغوش میں زنMبؑ مرے بچے کو اٹھالے
جلتی ہے زمیں اور کوئی سایہ بھی نہیں ہے
پڑ جا N+ ن میں نہ مرے لال کے چھالے
زنMبؑ مرا بچہ ابھی تیروں پہ رکا ہے
کس طرح یہ ماں جسم سے تیروں کو نکالے
تونے بھی مری طرح ہے ما ئے کو *پلا
چل خیمے سے اور بھائی کو چھاتی سے لگالے
زنMبؑ میں اکیلی نہیں، ہیں ساتھ حسنؑ بھی
**. بھی کھڑے ہیں ے دل اپنا سنبھالے
جی چاہتا ہے چوم لوں اس خشک گلے کو
خنجر جو ذرا ی کو یہ شمر ہٹالے
ظالم مرے بچے کا گلا کاٹ رہا ہے
*. لیں پہ کھڑے تکتے ہیں . *پلنے والے
معلوم ہے مجھ کو کوئی خیمے میں نہیں ہے
زنMبؑ مرے عباسؑ کو د*ی سے بلالے

ہے کتنے دنوں اس کے لئے چکی ` ئی
ہیں اب بھی پڑے دیکھ مرے ہاتھ میں چھالے
پھر بولیں کہ تونے بھی تو ہے جھولا جھلا*ی
جبرL تو ہی آ مرے پیاسے کو بچالے
قرآں کی طرح جس کے نبیؐ e تھے بوسے
مارے ہیں مسلمانوں نے اس g پہ بھالے
گودی میں لئے سر کو یہ ` تی ہے زہراؑ
اے شمر یہ ماں زخموں سے مٹی تو چھڑالے
شہؑ بولے کہ اے اماں نہ زنMبؑ کو بلاؤ
گھر کو میں کر*ی ہوں بہنا کے حوالے
زنMبؑ نے کہا روکے بتاؤ مری اماں
بٹی ی +ؑ کو کہ بھائی کو سنبھالے
میں اپنا گلا رکھوں گی بھائی کے گلے پر
g سے مرے کوئی سکینہؑ کو ہٹالے
یہ کہہ کی وہیں بیٹھ گئیں خاک پہ زہراؑ
پیاسا تجھے مارا Hی اے *· زوں کے *پلے
سر نیزے پہ ہے جسم ا جلتی زمیں پر
کس طرح یہ ماں* نہیں گلے میں ے ڈالے
بے گوروکفن لاش رضاؑ بولی تڑپ کے
زنMبؑ جو ہو ممکن تو ردا اس- بچالے

نو>

نیند خود بے چین ہے کہ کیسے آئے قید میں
کون g پہ سکینہؑ کو سلائے قید میں
سرجھکائے خاک پہ بیٹھی ہوئی ہیں بیبیاں
بیکسوں کا حال ġ کون آئے قید میں
دل پہ کیا اَ ری کوئی پوچھے تو اس بیمار سے
جس کو تنہائی میں کنبہ *ید آئے قید میں
+ گی تو + گی ہے موت بھی دشوار ہے
چھاؤں*نی اور ہوا .# کچھ نہ آئے قید میں
خواہر عباسؑ کہتی تھی کہ اے پروردگار
ہند کے آنے سے پہلے موت آئے قید میں
روکے زMؑ نے کہا شرمندہ ہوں بھائی حسینؑ
فاتحہ تیری بہن کیسے دلائے قید میں
.# کبھی + لی ہے کروٹ + بیمار نے
پہ -- آواز آئی ہائے ہائے قید میں
صبح سے بیٹھے ہیں دروازے پہ اس امید میں
کوئی نہ کوئی کہیں سے ملنے آئے قید میں

ہائے اس کمزور سی عورت کے*.زو میں رسن
جو کھڑی ہوکر Uازیں پڑھ نہ*پائے قید میں
ہتھکڑی ہاتھوں میں بیڑی* پاؤں میں اَ دن میں طوق
کس طرح ہمشیر کی ,¨ $. بنائے قید میں
خشک آنکھیں ہوگئیں اور گلHِ گالوں کا گوشت -
اس قدر بیمار نے آ 2 بہائے قید میں
کیا سمجھ سکتا ہے کوئی اس کا حالِ بیکسی
وہ جو دلہن شرم سے رو بھی نہ*پائے قید میں
اس طرح کاٹی گئی ہے قیدِ تنہائی کہ بس
اجنبی لگنے لگے خود اپنے سائے قید میں
بیبیوں کے رسیوں میں ہاتھ ہیں جکڑے ہوئے
تھپ تھپاکر کون بچوں کو سلائے قید میں
اب تو اتنا بھی نہیں ہے*ید، کیا *ہے گھر
اک زمانہ ہHِ زMؑ کو آئے قید میں
دوستوں کی صورتیں دیکھے زمانہ ہHِ
کس کو فرصت جو کوئی ملنے کو آئے قید میں
^ ہیں روز اس حسرت میں دروازے کے*پاس
آج ش+ اپنا کوئی ملنے آئے قید میں
چاہنے والے تو . جلتی زمیں پہ سوگئے
کون اب پردیسیوں سے ملنے آئے قید میں

.# نہ مل **ٖ کہیں قبرِ سکینہؑ کو پ اغ
قیدیوں نے اپنے اپنے دل جلائے قید میں
بیکسی، بے پردگی، بے چارگی، تیرہ شبی
ا- نMؑ کتنے افسانے سنائے قید میں
آ 2 ؤں کا ڈال کر جھولا بندھے ہاتھوں سے ماں
بے ژ.ں کی*ید کو جھولا جھلائے قید میں
. کے . اک حال میں ہیں شاہزادی اور کنیز
کون اپنا حال اب کس کو سنائے قید میں
مسکرا* تو بڑی شے ہے، یہ ہے حکم ی±
زور سے قیدی کوئی رونے نہ*پائے قید میں
سوگئے عباسؑ تو در*ی پہ اب تشنہ لبی
نیل گالوں کے ر"ا کس کو دکھائے قید میں

نو>

نMؑ نے کہا پونچھ کے اشکوں کو ردا سے
آ لوٹ کے خیمے میں محمدؐ کے نواسے
ہمشکل پیمبرؐ رہے د* میں سلامت
مرتے ہیں تو مرجا N مرے لال بلا سے
خود روٹیاں راتوں میں غریبوں کو ج*ٔ نٹیں
محروم ہیں سہ روز سے وہ آب و غذا سے
nؑ نے فضہؑ سے کہا خیمے میں کہہ دو
مارے گئے میدان میں حیدرؑ کے نواسے
ہرلاش پہ کرتے ہی رہے شکر کا سجدہ
nؑ نے شکوہ نہ کیا کوئی : ا سے
اٹھارہ بر س*پلا ہے اس شیر کو میں نے
لیلیٰ کی طرف سے یہ کوئی کہہ دے قضا سے
منہ چوم کے اصغرؑ کا کہا ماں نے سنا ہے
کھیلے ہو بڑی د یر مری جان قضا سے
اب سمجھی کہ کیوں تجھ کو Ã لگ گئی جانی
مقتل میں ہنسا ہوگا کسی خاص ادا سے

تلواروں سے ٹکڑے ہوا سید کا عمامہ
خونِ شہؑ مظلوم ٹپکتا ہے عبا سے
ہر ما- تھی اجڑی ہوئی ہر گود تھی خالی
.# قافلہ کوفہ کو ` کرب و بلا سے
رسی کےK ں دیکھ کے یہ کہتی تھی زM
سوغات ملی ہے یہ مجھے کرب و بلا سے
لگتا تھا رٹا ماں کو کہ گھر آH اصغرؑ
ہل جا* تھا جھولا جو ذرا سا بھی ہوا سے

نو>

حسینؑ حسینؑ حسینؑ حسینؑ *۔ *. عبد اللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *۔ ابن رسولؐ اللہ
آئے .# دٹ - مصیبت میں اسیرانِ بلا
بے کفن دھوپ میں تھا لاشۂ nؑ ,پڑا

ایسی مجبور نہ ہو کوئی بہن ہائے حسینؑ
دے سکی تجھ کو نہ ہمشیر کفن ہائے حسینؑ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *۔ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *۔ ابن رسولؐ اللہ

میرا بتیس ,.س والا غضنفر نہ رہا
,.چھی سے ٹکڑے کلیجہ ہوا اکبرؑ نہ رہا
لاش *پامال ہوئی قاسمِؑ مضطر نہ رہا
انتہا یہ ہے کہ چھیدا Hَ اصغرؑ کا گلا
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *۔ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *۔ ابن رسولؐ اللہ

آگ خیموں میں لعینوں نے لگائی افسوس
ٹ گئی دشت میں اماں کی کمائی افسوس
ب اک*پنی کی بھائی نے نہ*پئی افسوس
ٹ H ہائے مرے سامنے بھائی کا گلا

حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ ابن رسول اللہ

شمر نے *لی سکینہؑ کے طمانچے مارے
*ـ علیؑ آیئے ` تے ہیں پیاسے بچے
دشت غر$ میں مری طرح نہ کوئی اجڑے
طوق میں جکڑا ہے ہائے مرے +ؑ کا گلا

حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ ابن رسولؐ اللہ

اپنے ہاتھوں سے بتا کھولوں رسن میں کیسے
سر پہ چادر بھی نہیں دوں تو کفن میں کیسے
بے کفن لاش کے لے جاؤں وطن میں کیسے
کوئی اب*قی نہیں +ؑ مضطر کے سوا

حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ ابن رسولؐ اللہ

کوئی 7 نہیں *ید نبیؐ زادی کی
چہرہ*لوں سے چھپائے ہے علیؑ کی بیٹی
سر کھلے بہنیں ہیں بے گور و کفن ہے بھائی
دشت میں گونجتی ہے فاطمہ زہراؑ کی صدا

حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ ابن رسولؐ اللہ

شام کو جاتی ہے زنMؑ مرے شیرو! اٹھو
میری آواز سنائی نہیں دیتی تم کو
کم سے کم مجھ کو : ا حافظ و*صر تو کہو
کیا خبر لوٹ کے ہو کرب و بلا *

حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ ابنِ رسولؐ اللہ

دشت میں ر+ی گئی گھوڑوں سے میت تیری
*ِنوں سے کمر زخمی ہوئی ہے میری
*زو غازی کے کٹے ہیں تو رسن میرے بندھی
,چھی اکبرؑ کے لگی *ٹ کلیجہ میرا

حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ـ ابن رسولؐ اللہ

الوداع اے مرے ما ئے اجازت دیجئے
اے آوارہ وطن قیدی کو رخصت کیجئے
یہ سلام آ ی اے دلبر زہراؑ لیجئے
مرتے دم -- میں یہی کہتی رہوں گی بھیاؑ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ِ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ِ ابنِ رسولؐ اللہ

سن کے زنMؑ کی صدا د ۔۔ میں ؤ پے لاشے
خون بہنے لگا غازیؑ کے کٹے ہاتھوں سے
رو کے زنMؑ سے رضا ؛ٹ مضطر بولے
اے پھوپھی اماں چلو ؤپڑھتی ہوئی یہ نو>
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ِ *. عبداللہ
حسینؑ حسینؑ حسینؑ *ِ ابنِ رسول اللہ

مرثیہ

وہ پھول سے معصوم، یہ اَ می کا مہینہ
ṅؑ کے ماتھے سے ٹپکتا ہے Ä
عباسؑ کی آغوش میں بیٹھی ہے سکینہؑ
یہ کون ` روتے ہیں کیوں اہل مدینہ
آئی یہ صدا دلبرِ زہراؑ کا سفر ہے
کیا غم ہے وطن Ÿپ کا یہ شہؑ کو خبر ہے

چلنے کو مدینے سے ہے سرورؑ کی سواری
دروازے پہ تیار ہے زنMؑ کی عماری
صغرؑا سے گلے ملنے لگیں بیبیاں ساری
منہ چوم کے بے شیرؑ کا صغرؑا یہ پکاری
میں تیرے بنا گھر میں نہ رہ*ؤں گی اصغرؑ
گھٹ گھٹ کے ی*ِ د میں مرجاؤں گی اصغرؑ

. چھوٹے.ڑے روتے ہیں بےچین ہے . گھر
بے حال سکینہؑ ہے ؤپریشان ہے مادر
. eؑ ہیں، صغرؑا کو نہیں چھوڑتے اصغرؑ
کچھ کان میں اصغرؑ کے کہا شاہؑ نے آکر
آغوش سے صغرؑا کی ۔ ا Hہ بھائی
` نے لگی صغرؑا کہ کیا Hہ بھائی

پھر رونے لگی دامنِ اکبرؑ سے لپٹ کر
چھوڑو نہ اکیلا مجھے مرجاؤں گی اکبرؑ
اتنا تو کرو دھیان کہ بیمار ہے خواہر
میں تم سے دوا بھی تو نہ مانگوں گی و. ادر
بچ جائے تو کھا*· مجھے دے دیجیو بھیا
**.. سے ضا$ مری لے لیجیو بھیا
منہ چوم کے ہمشیر کا رونے لگے اکبرؑ
شہؑ چیخ اٹھے صغراؑ کو g سے لگا کر
ņؑ کا منہ تکنے لگیں نMِ مضطر
سر اپنا جھکائے ہوئے یہ کہتے ہیں سرورؑ
ہم .# بھی کبھی چین وسکوں* پ N گے صغراؑ
اکبرؑ کو تمہیں بھیج کے بلوا N گے صغراؑ
القصہ روانہ ہوئے گھر سے شہؑ والا
غش کھاکے اَ ی خاک پہ دروازے پہ صغراؑ
ہوش * ی تو ` ئی چلے جایئے **..
. جاؤ نگہبان ہے اللہ ہمارا
سن 8 کسی دن بھی سفر کرگئی صغراؑ
تم . کے لئے آج ہی سے مرگئی صغراؑ

آئی یہ بقیعہ سے صدا اے مرے جانی
معلوم ہے ماں کو نہ ملے گا تجھے *پنی
سن رکھا ہے خود میں نے یہ **.. کی *.نی
کاٹیں گے ,-ا خشک گلا ظلم کے *.نی
Ç تو جہاں جائے گا ماں ساتھ رہے گی
اَ دن بھی,-ی میری ہی گودی میں کٹے گی
رخصت کے لئے قبر پہ .# بھائی کی آئے
. رونے لگے . پہ سخن ایسے وہ لائے
اللہ نہ یوں بھائی کو بھائی سے چھڑائے
اے بھائی تجھے چھوڑ کے ہم جاتے ہیں ہائے
رہ جائے اکیلی جو بہن کرب و بلا میں
کچھ و. ی کو آ*· حسنؑ کرب و بلامیں
منہ رکھ * ی ņؑ نے **· کی لحد ,پ
یوں روئے ,-ڑپ کر کہ ہلی قبر پیمبرؐ
آئی یہ صدا جاؤ سدھارو مرے دل ,.
چل جائے گا ہائے ,-ے حلقوم پہ خنجر
اب مجھ کو مری گود کا *پلا نہ ملے گا
افسوس تجھے *پنی کا قطرہ نہ ملے گا

ہے شور مدینے میں سفر کرتے ہیں ñ
ٹ جائے گی پردیس میں . زہراؑ کی جاگیر
اس طرح نہ + لے کسی مظلوم کی تقدیر
بھائی کا گلا کٹتے ہوئے دیکھے نہ ہمشیر
ویران ہوئی قبر نبیؐ ٹ گئی زہراؑ
آغوش کے * لوں سے رضاؑ چھٹ گئی زہراؑ

مرثیہ

تیروں نے . # اٹھایا جنازہ حسینؑ کا
,* نبیؐ کے خون میں سجدہ حسینؑ کا
زM سے کوئی پوچھے ,تڑپنا حسینؑ کا
شامِ غریب$,پڑھتی ہے نو> حسینؑ کا
آئی وہ سرخ رات کہ جس میں نہ کل پڑے
اَ سوچ لے کوئی تو کلیجہ نکل پڑے
وہ رات جو حسینؑ کے غم میں تھی اشک* ر
وہ رات جس میں زMِ مضطر تھی پہرے دار
وہ رات جس میں* لی سکینہؑ تھی بے قرار
وہ رات جس میں دامنِ عابدؑ تھا* ر
جس رات میں بتولؑ کی بستی اجڑ گئی
جس رات میں حسینؑ سے زMِ بچھڑ گئی
زM کو ایـ سوار جو * Ã ,پڑا
کرنے لگی سوار سے رو رو کے التجا
جا لوٹ جا یتیموں کی حا ـ پہ رحم کھا
رو رو کے بچے سوئے ہوئے ہیں ادھر نہ آ
ہم بیکسوں کے* س سکوں ہے نہ چین ہے
میں بے ردا ہوں دشـ میں* یں حسینؑ ہے

اٹھارہ بھائیوں کی بہن ہوں میں خستہ جاں
**.. علیؑ ہے فاطمہ زہراؑ ہے میری ماں
**. مرے نبی ہیں شہنشاہِ دوجہاں
یہ اور*.بت آج نہیں ہے کوئی یہاں

اس وقت تو غری$ ہوں اور بے*ر ہوں
جس وپ کوئی پ اغ نہیں وہ مزار ہوں

اٹھارہ سال کا مرا اکبرؑ اَ.ر Hِ
بتیس سال کا مرا عباسؑ Hِ
مقتل تمام میرے جیالوں سے بھر Hِ
سجدے میں سر حسینؑ کا تن سے لِ Hِ

خیموں میں آگ لگ گئی چادر لِ گئی
کرب و بلا میں ہم پہ قیامت اَ.ر گئی

مارے طمانچے گالوں پہ بچوں کے بے خطا
کھینچے جو در سکینہؑ کے کانوں سے خوں بہا
اصغرؑ کی *ید جھولا تھا وہ بھی جلا*ی
بیمارؑ اِ- خیمے میں # تھا وپڑا ہوا

داخل ہوئی میں خیمے میں دل کو سنبھال کے
سجادؑ کو میں لائی ہوں تنہا نکال کے

جا لوٹ جا سوار وپیشاں مجھے نہ کر
لاشے اٹھا اٹھا کے مری جھک گئی کمر
و*.د اِ- دن میں نہ ہو یوں کسی کا گھر
سایہ نہ دیکھا جس کا ملک نے، ہے ننگے سر

اب اور مت ستا تو غموں کی ستائی کو
کچھ وی دم تو e دے زہراؑ کی جائی کو

وہ دیکھ خاک وپ ہے جو بے دم وپڑا ہوا
بیمار ہے دوا ہے نہ*پنی، نہ ہے غذا
*ہو ہے صبح اس کو ہی سالارِ قافلہ
اس کے سوا زمانے میں کوئی نہیں مرا

کیا کیا سناؤں آج جو صدمے اٹھائے ہیں
اک دن میں سو جنازے مرے گھر میں آئے ہیں

آ. نہ وہ سوار کسی طرح #. رکا
غیض وغضب میں آگے وڑھی M.ِ مرتضیٰؑ
بولی کہ اے سوار تجھے کیا نہیں پتہ
مشکل کشائے وقت علیؑ *.پ ہے مرا

عباسؑ میرا شیر وفا کا امام ہے
بھائی مرا حسین علیہ السلام ہے

یہ سن کے چیخ مار کے رونے لگا سوار
بولا، تڑپ کے تیری مصیبت کے میں ر
نM لپٹ جا آ میرے g سے ا- *.ر
اب مجھ سے دیکھا جا* نہیں تیرا حالِ زار

جا تھوڑی و. لیٹ جا اے میری نور عین
آرام تو کرے گی تو آئے گا مجھ کو چین

جس دم سنی یہ درد میں ڈوبی ہوئی صدا
بولی کلیجہ تھام کے **. ہے یہ مرا
قدموں پہ سر کو رکھ کے کہا وا مصیبتا
**. کہاں تھے آپ بھرا گھر اجڑ H

غیروں کی مشکلوں میں سدا کام آئے ہو
دن بھر نہ آئے، رات میں تشریف لائے ہو

چادر کہاں ہے خاک پہ آؤ بتاؤں میں
آؤ یتیم بچوں سے تم کو 5ؤں میں
t کو تم پکارو تو شانہ ہلاؤں میں
سمجھاؤ کچھ سکینہؑ کو آؤ بلاؤں میں

بے حال شام سے ہے . ائی میں*.پ کی
سوجائے کاش لیٹ کے چھاتی پہ آپ کی

آؤ میں تم کو لے چلوں بھائی کی لاش و.
دیکھو و.ڑے ہیں قاسمؑ و اکبرؑ ادھر اُدھر
وہ دیکھو ہے فرات پہ عباسِؑ *. مور
اکھڑی ہوئی جو قبر وہ آتی ہے اک Ã

اصغرؑ کے سر کو *ٹ ہے لاشہ نکال کے
کھینچا ہے دل کو ہاتھ کلیجے میں ڈال کے

رونے لگے یہ g ہی مولا علیؑ رضا
اہل حرم میں ا- قیامت ہوئی بپا
وہ حشر تھا بپا کہ لرزتی تھی کربلا
نM نے ہاتھ چوم کے **. سے یہ کہا

رونے کو میں ہوں آپ نہ آ 2 بہایئے
اماں کو اپنے ساتھ نجف e جایئے

رِدّا شام غریباں میں بس اِ- آواز گو˜ ہے
شہیدوں چین سے سوتے رہو بیدار ہے نMبِ
صفاتِ وحدہ، ظاہر ہوئی ہیں شام و کوفہ میں
کہیں رحمان ہے نMبِ کہیں قہار ہے نMبِ

۲۹

خطا.$ ماں کی، لہجہ*.پ کا، اخلاق**. کا
حسنؑ کی صلح اور nؑ کا انکار ہے نMبِ
امام وقت کو جلتے ہوئے گھر سے اٹھا لائی
ابوطا .ؑ کی سیرت کی تو ورثہ دار ہے نMبِ

۳۰

اِدھر ہوŠں پہ*.م *ِ اُدھر دل کو قرار *ِ
,˜ے اسم اَ امی میں بھی ماں کا پیار ہے نMبؐ
اَ عورت نہ ہوتی تو تجھے پیغمبری ملتی
,˜ی سیرت کا ہر گوشہ رسولؐ *ر ہے نMبؐ

۳۱

ہر اک منصو!بہ*.طل جو دل کو چیر کر کاٹے
فقط ایسی,˜ے ہی آ 2 وَں میں دھار ہے نMبؐ
وہاں*.> ہے تو نے +گی مردہ ضمیروں میں
جہاں اک سانس 8 بھی ,.ڑا دشوار ہے نMبؐ

۳۲

رکھی ہے آ.وئے ,پ دہٗ 2 انِ دوعالم
بنا چادر کے ایسی تو ہی ,پ دہ دار ہے نMبِ
,+ی قافلے ٹکرا کے f. چور ہوتے ہیں
0 کی ایسی آہنی دیوار ہے نMبِ

۳۳

کہاں کی فوج، کیسا اسلحہ، جکڑے ہیں*.زو بھی
انوکھی حر$ کی تو علمبردار ہے نMبِ
جہاد صبر میں کرب و بلا سے شام -- تنہا
کہیں حمزہؑ کہیں ,پ جعفر طیارؑ ہے نMبِ

۳۴

,˜ا کردار وہ کردار وہ کردار ہے نMبِ
مکمل جس میں دین احمدِؐ مختار ہے نMبِ
*ِرِ طا . بیعت میں Cِد عزاداری
مسلسل ظلم ,پ چلتی ہوئی تلوار ہے نMبِ

۳۵

علیؑ کی سورما بیٹی کی آغوش محبت میں
امام وقت کو نیند آگئی بیدار ہے نMبؐ
قیامت خیز*.ریکی میں خود اللہ شاہد ہے
زمانہ سورہا ہے اور پہرہ دار ہے نMبِ

۳۶

ستمگر کو جو پہلو بھی+ لنے کی نہ فرصت دے
وہ خنجر کا نہیں تیری *ٔ.ں کا وار ہے نMِ
علم کے پیچھے پیچھے ماتمی دستے بتاتے ہیں
,یِ+وں سے ابھی -- ,.سرِ پیکار ہے نMِ

۳۷

*.زار میں کرتی ہو جو چہروں کی Úائش
اے بیبیو! کیا*ِد تمھیں کوفہ نہیں ہے
خطبہ بھی *ِشاِ ہے تو لہجے میں علیؑ کے
نMِ کی تو آواز بھی بے ,پِردہ نہیں ہے

۳۸

سر سے ہمشیر کے اِؔ ے جو بنامِ ماحول
وہ ردا بھائی کی غیرت کا کفن ہوتی ہے
سر کھلے دیکھ کے *.زار میں بہنوں کو رضاؔ
اب بھی اکبرؑ کے کلیجے میں چبھن ہوتی ہے

۳۹

عصر کے بعد بھی مقتل میں کھڑی ہے نMِ
آج *ٔ ریخ کے قد سے بھی ,.ڑی ہے نMِ
ا-ِ نیزہ ہی سہی مل تو Hِ اے عباسؑ
شام و کوفہ میں رسن بستہ لڑی ہے نMِ

۴۰

کسی بھی غم میں .# حد سے سوا ماں*ِد آتی تھی
تکا کرتے تھے صورت شبرؑ و ṅ نMِ کی
قیامت -- کوئی بھی آ ç اس کو چھو نہیں سکتی
امام عصر کے g میں ہے تصوِ نMِ کی

۴۱

جگر کے خون سے سینچی گئی ہے فصل عزا
غم حسینؑ کی ,پروردگار ہے نMِ
کہیں پہ مجلس و ماتم کہیں جلوسِ علم
یہ . تمھارے کرم کی بہار ہے نMِ

۴۲

نبیؐ کی جاں، علیؑ کا دل، سکونِ فاطمہ زہراؑ
ابوطا .ؑ کی عزت، ہاشمی آداب ہے نMِ
مؤذن مقصد سرور، امام وقت +ؑ ہیں
جما (ہیں اسیران ستم، محراب ہے نMِ

۴۳

دلوں کا +ٔ کرہ ہے کیا کہ پتھر ہوگئے*ِنی
,ؔ ے لہجے میں جانے کیسی آب *ٔ ب ہے نMِ
,یِ+ی اژدہے کا پھن ہی پیروں سے کچل ڈالا
ستمگر سوچتے تھے ماہئی بے آب ہے نMِ

٤٤

,ی+ ی$ کا بیڑہ غرق کرکے ہی سکوں لے گی
ثبات عزم و استقلال کی / داب ہے نMؒ
رسن بستہ تو تونے کرلیا اب لے تو چل ظالم
درِ کوفہ اèؒ کے لئے Cیب ہے نMؒ

٤٥

فرات کربلا تجھ کو ," ا*پنی مبارک ہو
تھے جتنے اشک وہ . پی لئے سیراب ہے نMؒ
بہا لے جائے گی Cید ہی قصر رعو$ کی
امیر شام اک تنکا ہے اور سیلاب ہے نMؒ

٤٦

مثال روشنی اسلام کی آنکھوں میں رہتی ہے
نہ جانے کتنے معصوموں کا تنہا خواب ہے نMؒ
جسے ,پڑھ ,پڑھ کے بچے اکبرؑ و عباسؑ Wؒ ہیں
کتاب حری$ کا وہ سنہرا*.ب ہے نMؒ

٤٧

خیام شہؑ میں اُداسی ہے کیا کیا جائے
زمین خوں کی پیاسی ہے کیا کیا جائے
ستمگروں میں رسن بستہ سر,ہنہ ردؐا
رسولِ حق کی نواسی ہے کیا کیا جائے

٤٨

قیامت بھی تو تھک کے سوگئی شام غریباں میں
بس اک اللہ اک بیمار اک بیدار ہے نMؒ
صفوں میں صلو. ین حق کی اک کہرام ,*پا ہے
حدود صبر ہے اس*پر تو اس*پر ہے نMؒ

٤٩

جہاں قیدی بناکے شامیوں نے تجھ کو رکھا تھا
وہی ہے شام لیکن اب," ی سرکار ہے نMؒ
شہنشاہوں کو عزت، سربلندی خاکساروں کو
جہاں بن مانگے ملتاہے," ا دژ.ر ہے نMؒ

٥٠

اللہ کے .# سارے کمالات 5ئے
$ پنجتن *پک کی تصو,ی بنی ہے
ان*پنچوں کی سیرت کو .# اک جسم میں ڈھالا
$ جاکے کہیں نMؒ دلگیر بنی ہے

٥١

جلتے خیمہ سے جو +ؑ کو اٹھاکر لائے
کس کے سینہ میں کلیجہ ہے سوائے نMؒ
ا- مولا کو اٹھا*ی تھا نبیؐ نے خم میں
نو اماموں کو ہے کا+ھوں پہ اٹھائے نMؒ

۵۲

کٹے جس روز رن میں حضرت عباسؑ کے *.زو
اسی دن سے ,ٓ ے *.زو کے اوپ نیل نMٓ
اٹھاکر جلتے خیمہ سے بھتیجے کو نہیں لائی
,ٓ ے کا# ھوں پہ ساری ± ِ اسمٰعیل ہے نMٓ

۵۳

شام کی قید سے *.ہر نہ نٓے اسلام
بیٹھ جاتی جو ذرا وی کو تھک کر نMٓ
اور کچھ روز جو د* میں انہیں رr : ا
تیری تعظیم کو بھی اٹھتے پیمبرؐ نMٓ

انجمن

آئینہ وفا ہے ہر انجمن ہماری
آواز کربلا ہے ہر انجمن ہماری
ماں *.پ کی » ہے ہر انجمن ہماری
گلزار مصطفیٰؐ ہے ہر انجمن ہماری
مولا کا ہے سپاہی ہر نوجواں ہمارا
عباسؑ کا علم ہے قومی K ں ہمارا
ہر زخم کی دوا ہے ہر انجمن ہماری
مولا کا نقشِ *پ ہے ہر انجمن ہماری
بیوؤں کا آسرا ہے ہر انجمن ہماری
نMٓ ,ٓ ی » ہے ہر انجمن ہماری
n کی دنہیں کا ماتم ہے ,ٓ جمانی
ہر قوم کو سناؤ n کی کہانی
ماؤں نے بچپنے میں ہم کو سبق *ی ہے
کعبہ ہمارا دل ہے اور جان کربلا ہے
مشکل کشا ہمارا عباسؑ *.وفا ہے
*.زو کٹا کے جس نے اوTM علم کیا ہے
یہ انجمن ہماری لشکر ہے اس . ی کا
رگ رگ میں دو*. ہے جس کی لہو علیؑ کا

ہے کام انجمن کا ہر اک کے کام *

ریکیوں میں شمعِ کرب و بلا جلا

پیغام مصطفیٰؐ کا ہرقوم کو سنا*

اسلام کی بقا ہے ṇؑ کا فسانہ

راہِ : ا میں جس نے . اپنا گھر لٹا کے

K ن کو جگا* شانہ ہلا ہلا کے

خطرے میں تھیں úزیں قرآن ۔ رہا تھا

*.زار شام میں تو ایمان ۔ رہا تھا

سلطانِ دوجہاں کا فرماں ۔ رہا تھا

اصحاب *.وفا کا سامان ۔ رہا تھا

. کو بچا* آ' سرورؑ کی اک 'نہیں' نے

ṇؑ کو دعا دی مکے کی سرزمیں نے

آؤ گلے ملیں ہم ہر اختلاف چھوڑیں

ذکر حسینؑ کرکے ٹوٹے دلوں کو جوڑیں

بیٹھے ہیں جو دلوں میںĐت کے .$ وہ توڑیں

رخ کربلا کی جا$ ہر نوجواں کا موڑیں

لہرا N دوجہاں میں عباسؑ کے علم کو

آپس میں مل کے*.ٹیں جانِ نبیؐ کے غم کو

پھیلا N گے جہاں میں ایمان کا اجالا

جن کا نہیں ہے کوئی دیں گے انہیں سہارا

ہے + گی ہماری کرب و بلا کا صدقہ

جھکنے نہ دیں گے ,پرچم عباسِؑ *.وفا کا

معراج ہے ہماری ذکر حسینؑ کر*

کرب وبلا میں جینا کرب و بلا میں مر*

ڈرتے نہیں کسی سے عباسؑ کے سپاہی

ٹھوکر پہ ہے ہماری د* کی *.دشاہی

چلتے ہیں سر اٹھا کے کرب وبلا کے راہی

نیزوں سے خنجروں سے لے لیجئے گواہی

*پئی حیات ہم نے مقتل میں سر کٹا کے

توڑا ہے ,L ں کو سینوں سے مسکرا کے

آئے گا غیب سے .# زہراؑ کا ماہ*پارہ

. سے بلند ہوگا اس دن علم ہمارا

ہوگا نہ کوئی اس دن د* میں بے سہارا

ماتم کرے گا شہؑ کا ہندوستاں سارا

چومے گی*پاؤں ان کے .# انجمن ہماری

ہاں سربلند ہوگی $ انجمن ہماری

. کو رضا سناؤ پیغام مصطفیٰؐ کا

ṋ کی + و ۔ ہے *م مصطفیٰؐ کا

اصغرؑ کا ہے تبسم اسلام مصطفیٰؐ کا

امت سے ہے یہی بس اک کام مصطفیٰؐ کا

قرآن و آلؑ اپنے دل میں بسائے رکھنا

زہراؑ کے دشمنوں سے دامن بچائے رکھنا

مناجات حضور امام زمانہؑ

لکھتے لکھتے عریضہ تھکیں انـٗـیں

راہ تکتے ہوئے جم گئیں $یں

آپ ۔ آ N گے جانِ من جانِ جاں

*ـِ امامؑ زماں *ـِ امامؑ زماں

الاماں الاماں الاماں الاماں

دورِ حاضر کے Kں ú بھیڑئے

کربلا اور نجف کو ہیں گھیرے ہوئے

چل رہی ہیں مزارات وپ گولیاں

*ـِ امامِؑ زماں *ـِ امامِؑ زماں

الاماں الاماں الاماں الاماں

آپ وپردہ میں ہیں ہم وپیشان ہیں

ہم کو گھیرے ہوئے غم کے طوفان ہیں

بے خطا مر رہیں ہیں ہزاروں جواں

*ـِ امامِ زماں *ـِ امامِ زماں

الاماں الاماں الاماں الاماں

اہلِ حق کے لئے تنگ ہے اب زمیں
حق پرستوں کا کوئی سہارا نہیں
ظالموں کا مٹا دیجئے اب ¶Kں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

جان و ایماں و قرآن خطرے میں ہے
مفلسوں کا نگہبان خطرے میں ہے
ہوگئیں تیز پھر ظلم کی ¶ھیاں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

حق کی آواز پر کوئی ¶ نہیں
بس سوا آپ کے کوئی اپنا نہیں
دیجئے اپنے سائے میں ہم کو اماں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

خوں میں ڈوبی ہوئی ہے زمینِ نجف
ظلم و دہشت کا ماحول ہے ہر طرف
پھر زمانے میں شیطان ہیں حکمراں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

آپ کو خونِ n کا واسطہ
جلد آجایئے اب و.ائے : ا
میرے مولا بہت سخت ہیں امتحاں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

صرف مولا ہماری یہی ہے خطا
ہم نے چھوڑا نہ دامن کبھی آپ کا
اور زمانے میں ہم پر ہوN سختیاں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

ہر عزادار ہے منتظر آپ کا
آپ آN تو ہو ظلم کا خاتمہ
لے کے عباسؑ غازی کا آ¶Kں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

مر#ِ وقت ہیں ٹوٹی شیرون و بش
بستیاں کرکے ویران ہوتے ہیں خوش
یہ مٹیں تو ہو د* میں امن و اماں
* امامِ زماں * امامِ زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

اب غم شہؑ پہ تنقید ہونے لگی
اب محرم میں بھی عید ہونے لگی
اب جلوسوں پہ اٹھنے لگیں انـــیں
*یِ امامِؑج زماں *یِ امامِؑج زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

استغاثہ رضا آؤ مل کر کریں
واسطہ دے کے زMبؑ کا رو رو کہیں
آیئے آیئے مالکِ دو جہاں
*یِ امامِؑج زماں *یِ امامِؑج زماں
الاماں الاماں الاماں الاماں